

مُناجاتِ مقبول

حکیم الامت حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

اللہ

اسمائے حسنیٰ کی فضیلت



قرآنِ کریم میں ہے

”اللہ تعالیٰ کے اچھے اچھے نام ہیں، لہٰذا اُس کو انہیں ناموں سے پکارو۔“
(سورۃ الاعراف، آیت ۱۸۰)



حدیث شریف میں ہے

یقیناً اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں یعنی ایک کم سو (۱۰۰)۔ جس نے ان کو یاد کیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ (صحیح بخاری)

حاجی حضرت شکیل احمد صاحب دامت برکاتہم

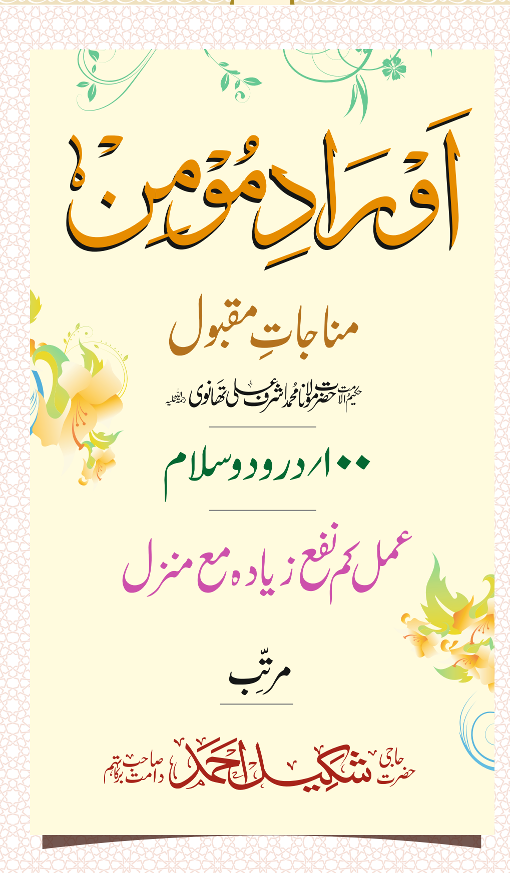
هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

الرَّحْمٰنُ	الرَّحِيْمُ	الْمَلِكُ	الْقُدُّوْسُ	السَّلَامُ
الْمُؤْمِنُ	الْمُهَيْمِنُ	الْعَزِيْزُ	الْجَبَّارُ	الْمُتَكَبِّرُ
الْخَالِقُ	الْبَارِئُ	الْمُصَوِّرُ	الْغَفَّارُ	الْقَهَّارُ
الْوَهَّابُ	الرَّزَّاقُ	الْفَتَّاحُ	الْعَلِيْمُ	الْقَابِضُ
الْبَاسِطُ	الْخَافِضُ	الرَّافِعُ	الْمُعِزُّ	الْمُذِلُّ
السَّمِيْعُ	الْبَصِيْرُ	الْحَكَمُ	الْعَدْلُ	اللَّطِيْفُ
الْخَبِيْرُ	الْحَلِيْمُ	الْعَظِيْمُ	الْغَفُوْرُ	الشَّكُوْرُ
الْعَلِيُّ	الْكَبِيْرُ	الْحَفِيْظُ	الْمُقِيْتُ	الْحَسِيْبُ
الْجَلِيْلُ	الْكَرِيْمُ	الرَّقِيْبُ	الْمُجِيْبُ	الْوَاسِعُ
الْحَكِيْمُ	الْوَدُوْدُ	الْمَجِيْدُ	الْبَاعِثُ	الشَّهِيْدُ

الْحَقُّ
الْوَكِيلُ
الْقَوِيُّ
الْمَتِينُ
الْوَلِيُّ
الْحَمِيدُ
الْمُحْصِي
الْمُبْدِئُ
الْمُعِيدُ
الْمُحْيِي
الْمُمِيتُ
الْحَيُّ
الْقَيُّومُ
الْوَاجِدُ
الْمَاجِدُ
الْوَاحِدُ
الْأَحَدُ
الصَّمَدُ
الْقَادِرُ
الْمُقْتَدِرُ
الْمُقَدِّمُ
الْمُؤَخِّرُ
الْأَوَّلُ
الْآخِرُ
الظَّاهِرُ
الْبَاطِنُ
الْوَالِي
الْمُتَعَالِي
الْبَرُّ
التَّوَّابُ
الْمُنْتَقِمُ
الْعَفُوُّ
الرَّؤُوفُ
مَالِكُ الْمُلْكِ
ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ
الْمُقْسِطُ
الْجَامِعُ
الْغَنِيُّ
الْمُغْنِي
الْمَانِعُ
الضَّارُّ
النَّافِعُ
النُّورُ
الْهَادِي
الْبَدِيعُ
الْبَاقِي
الْوَارِثُ
الرَّشِيدُ
الصَّبُورُ

حرا ™
HIRA PUBLICATION

اللّٰہ



اَوْرَادِ مُؤْمِن

مناجاتِ مقبول

حکیم الامت حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

۱۰۰/ درود وسلام

عمل کم نفع زیادہ مع منزل

مرتِّب

حضرت حاجی شکیل احمد صاحب دامت برکاتہم

اللہ

تفصیلات

کتاب کا نام : اورادِ مومن

مُرتّب : حضرت حاجی شکیل احمد صاحب مدظلہ العالی

تقریظ : حضرت اقدس مفتی محمد حنیف صاحب رحمۃ اللہ علیہ

سن طباعت : ۱۴۳۶ھ ۲۰۱۶ء

تعداد طباعت : تین ہزار پانچ سو (۳۵۰۰)

قیمت : 100 روپئے

ناشر : حرا™ HIRA PUBLICATION

www.shariat.info

ملنے کا پتہ

ادارۂ اسلامیات

۳۶ محمد علی روڈ، ممبئی ۳، انڈیا

IDARA ISLAMIYAT

36, Mohammad Ali Road, Mumbai-3.

Ph: 022-23435243

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

حرا پبلکیشن

تعارف... مقاصد... سرگرمیاں

"**حرا پبلکیشن**" کسی کی ذاتی مِلک نہیں، بل کہ یہ ادارہ "وقف للہ" ہے۔ الحمدللہ ادارے کو مستند علما کرام اور مفتیانِ عظام کا مشورہ اور علمی تعاون حاصل ہے۔

ادارے کا مقصد یہ ہے کہ:

۱۔ علمائے حق کی ضخیم کتابوں سے امت کی دینی ضرورت کے مطابق چھوٹے چھوٹے کتابچے تیار کیے جائیں تاکہ ہر ایک کے لیے خریدنا اور پڑھنا دونوں آسان ہو۔

۲۔ امت کی دینی ضرورت کے پیشِ نظر، عام فہم کتابیں، مختلف زبانوں میں شائع کی جائیں، تاکہ دینی بیداری کے ساتھ ساتھ، دین کے تمام شعبوں کا علم حاصل کرنا بھی ہر ایک کے لیے آسان ہو سکے۔

"**حرا**" کی کتابیں طباعت کے اعلیٰ معیار کے مطابق، عمدہ کاغذ اور خوبصورت سے خوبصورت ٹائٹل کے ساتھ شائع کی جاتی ہیں، تاکہ دینی کتابوں کا باطنی اور ظاہری حسن دونوں باقی رہے۔

اللہ کا شکر ہے کہ "**حراپبلکیشن**" کی کتابیں عوام وخواص میں پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھی جارہی ہیں، معیاری طباعت کی وجہ سے کتابیں کچھ مہنگی تو ضرور ہوتی ہیں، مگر اہلِ ذوق پسند کرتے ہیں اور اہلِ دل دعائیں دیتے ہیں۔

گزارش ہے کہ آپ بھی "**حرا**" کی کتابوں کے خریدار بنیں، خود پڑھیں، علماء کرام اور پڑھنے والے دوست و احباب کو ہدیۃً پیش کریں۔ اللہ تعالیٰ ادارے کو ہر شر سے بچاکر ہر طرح کی ترقیات سے نوازے اور تمام معاونین کے لیے دنیا و آخرت کا ذخیرہ بنائے۔ (آمین)

احبابِ حرا™ HIRA PUBLICATION

اپنی بات

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ۔ اَمَّا بَعۡد

یہ کتاب کوئی با قاعدہ تصنیف نہیں ہے، بل کہ تین مختلف رسائل:

(۱) مناجاتِ مقبول (۲) سو درود و سلام (۳) عمل کم نفع زیادہ

کے مجموعے کا نام ”اورادِ مومن“ رکھ دیا گیا ہے۔

”مناجاتِ مقبول“ کی دعائیں اپنے مانگنے والوں کے لیے دنیا و آخرت کی کامیابی کے حصول اور تمام شرور و فتن سے حفاظت کی ضامن ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اِن دعاؤں کو اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سکھایا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مانگا اور پایا، اور اِس کو پسند فرمایا کہ امت اللہ سے مانگتی رہے اور پاتی رہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے بھی فرمایا کہ مجھ سے مانگو میں دوں گا۔

مانگنے کو بھی ہمیں فرما دیا — مانگنے کا ڈھنگ بھی بتلا دیا

بلکہ مضموں بھی ہر اک درخواست کا — ہم کو یا رب تو نے خود سکھلا دیا

ہر گھڑی دینے کو تو تیار ہے — جو نہ مانگے اس سے تو بیزار ہے

(منظوم مناجاتِ مقبول)

مناجاتِ مقبول کی ساری دعائیں عام طور سے ایک دن میں مانگنا مشکل تھا، اس لیے امت کی سہولت کے لیے مشائخ نے ان کو ہفتے کے سات دنوں میں سات منزلوں پر تقسیم کردیا ہے۔

ایک منزل کی دعائیں ایک دن میں نہیں مانگ سکتے تو دو دن میں مانگئے، دو دِن میں نہیں مانگ سکتے تو چار دن میں مانگئے، مگر مانگئے ضرور!، کچھ ہی دنوں کی پابندی سے نمایاں فائدہ محسوس ہوگا۔ مانگنے والا جب دعاؤں کے ذریعہ ملتا ہوا دیکھے گا تو اس کا یقین بڑھ جائے گا، کہ "اللہ ہی سے ملتا ہے"۔ پھر وہ اپنی حاجتوں کو مخلوق کے سامنے رکھنے سے پہلے اللہ کے سامنے پیش کرے گا۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو خوب مانگنے والا بنائے۔

جس کو دینا چاہتے ہیں، اسے مانگنا دیتے ہیں

جسے دینا نہیں چاہتے، اسے 'مانگنا' نہیں دیتے۔

نوٹ: حج وعمرہ کرنے والوں کے لئے "اورادِ مومن" سفر کا بہترین تحفہ ہے۔

دعاؤں کا طالب

شکیل احمد

اَوْرَادِ مُؤْمِنْ کیا؟ کہاں؟

اللّٰہ

مناجاتِ مقبول

منزل	دن	فارسی	عربی	صفحہ
پہلی منزل	سنیچر	شنبہ	یوم السبت	۱۹
دوسری منزل	اتوار	یک شنبہ	یوم الأحد	۳۳
تیسری منزل	پیر	دوشنبہ	یوم الاثنین	۴۸
چوتھی منزل	منگل	سہ شنبہ	یوم الثلاثاء	۶۱
پانچویں منزل	بدھ	چہارشنبہ	یوم الأربعاء	۷۵
چھٹی منزل	جمعرات	پنج شنبہ	یوم الخمیس	۸۸
ساتویں منزل	جمعہ	آدینہ	یوم الجمعہ	۱۰۱

۱۰۰ درود و سلام

(”اورادِ مومن“ کی ساتویں منزل کے ختم پر ملاحظہ فرمائیں)

عمل کم نفع زیادہ مع منزل

(”۱۰۰ درود و سلام“ کے ختم پر ملاحظہ فرمائیں)

تقریظ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

نَحۡمَدُهٗ وَنُصَلِّيۡ عَلٰى رَسُوۡلِهِ الۡكَرِيۡمِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ اَجۡمَعِيۡنَ۔

بعد حمد وصلوٰۃ یہ ناکارہ نام کا حنیف ''کام کا کثیف'' عَفَا اللّٰهُ تَعَالٰى عَنۡهُ مَا صَدَرَ مِنَ الزُّلَلِ وَاِنَّهٗ تَعَالٰى مُجِيۡبٌ۔ بعد ازاں گزارش ہے کہ میرے کرم فرما بہت ہی عزیز دوست بھائی شکیل احمد مدظلہٗ وسلمہٗ نے بنظرِ نصحِ مسلمین ایسی دعاؤں کا ایک مجموعہ تالیف فرمایا ہے کہ وہ ساری دعائیں آپ علیہ الصلوٰۃ و السلام نے موقع بموقع حضراتِ صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو تعلیم فرمائی تھیں۔ کھلی بات ہے کہ بفحوائے آیت ''وَمَا يَنۡطِقُ عَنِ الۡهَوٰى اِنۡ هُوَ اِلَّا وَحۡىٌ يُّوۡحٰى'' یہ ساری دعائیں آپ کی زبانِ مبارک سے از راہِ وحی وجود میں آئیں۔ اس لیے یہ بات لُزوماً ثابت ہوگئی کہ اللہ رب العزت کی طرف سے ہی ارشاد ہوا کہ میرے بندوں سے آپ کہیں کہ وہ اِن کلمات کے ذریعے میری بارگاہ میں سوالی بنیں۔ اب کھلی بات ہے کہ جب عرضی کا مضمون خود حاکمِ اعلیٰ ہی کا تعلیم کیا ہوا ہو تو اس عرضی کی مقبولیت میں کیا شبہ ہوسکتا ہے، اس لیے اس رسالۂ عجالہ کی ساری دعائیں حرزِ جان بنانے کے لائق ہیں کہ اس راہ سے دارین کی صلاح اور فلاح کی امید اور توقع ہے۔

(مفتی) محمد حنیف جونپوری نزیل بمبئی

اللّٰہُ

دعا کے بارے میں کچھ ضروری باتیں

دعا کیا ہے؟

حدیث شریف میں ہے کہ جس کو دعا کی توفیق ہوگئی اس کے لیے قبولیت کے دروازے کھل گئے، ایک روایت میں ہے کہ رحمت کے دروازے کھل گئے اور ایک روایت میں ہے کہ اس کے لیے جنت کے دروازے کھل گئے ۔

دعا تمام عبادات میں افضل ہے۔ (المستدرک للحاکم)

دعا عبادت کا مغز ہے۔ (ترمذی)

دعا رحمت کی کنجی ہے۔ (کنز العمال)

دعا مومن کا ہتھیار ہے، دین کا ستون ہے اور آسمان و زمین کا نور ہے۔
(الترغیب والترہیب)

دعا کرنے کے فائدے کیا ہیں؟

دعا سے تقدیر بدل جاتی ہے۔ (احمد)

دعا بلاؤں کو ہٹاتی ہے۔ (کنز العمال)

اور ایک دوسری حدیث میں ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فرمایا کہ آؤ میں تمھیں ایسی چیز بتادوں جو تمھیں تمہارے دشمنوں

سے بھی نجات دلائے، اور تمہاری روزی بھی بڑھائے، وہ یہ ہے

کہ تم رات دن میں (جس وقت یا جتنی بار مانگ سکو) اللہ تعالیٰ

سے اپنی اپنی حاجتیں مانگا کرو۔ (احمد)

دعا نہ کرنے کے نقصانات کیا ہیں؟

دعا نہ مانگنا بہت بڑے خیر سے محرومی ہے؛ اس لیے کہ حدیث

میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک دعا سے بڑھ کر کوئی چیز بزرگی

والی نہیں ہے۔ (ترمذی)

حدیث میں ہے مَنْ لَمْ یَسْأَلِ اللہَ یَغْضَبْ عَلَیْہِ۔ جو اللہ

تعالیٰ سے دعا نہیں کرتا؛ اللہ اس پر غضبناک (غصہ) ہوتا ہے۔ (احمد)

کن لوگوں کی دعا قبول ہوتی ہے؟

نیک آدمی کی دعا مقبول ہوتی ہے۔ (بخاری)

والد کی دعا اولاد کے حق میں۔ (ابوداؤد)

فرماں بردار اولاد کی دعا والدین کے حق میں (مسلم)

مصیبت زدہ لوگوں کی دعا (بخاری)

مظلوم اگرچہ فاسق وفاجر ہو (مسند احمد)

مسافر کی دعا (ابوداؤد)

مسلمان بھائی کے لیے غائبانہ دعا (ابوداؤد)

حاجی کی دعا جب تک واپس وطن نہ لوٹ آئے (جمع الفوائد)

کن لوگوں کی دعا قبول نہیں ہوتی؟

حرام مال کا استعمال کرنے والا (ترمذی)

قطع رحمی کرنے والا (مسلم)

قبولیت میں جلد بازی کرنے والا (ترمذی)

غفلت کے ساتھ دعا کرنے والا (ترمذی)

بھلائی کا حکم کرنے اور برائی سے روکنے کا کام چھوڑنے والا (ترمذی)

قبولیت کے خاص اوقات کیا ہیں؟

اذان کے وقت (ابوداؤد)

اذان اور اقامت کے درمیان (الترغیب والترہیب)

فرض نماز کے بعد (ترمذی)

تہجد کے وقت (بخاری)

تلاوت قرآن کے بعد (ترمذی)

ختمِ قرآن کے بعد (طبرانی)

رقّتِ قلب (دل کی نرمی) کے وقت (کنزالعمال)

جمعہ کی رات میں (حصن حصین)

جمعہ کے دن طلوع آفتاب سے غروبِ آفتاب تک (بخاری)

بارش کے وقت (ابوداؤد)

سفر کے دوران (شعب الایمان)

افطار کے وقت (ابن حبان)

رمضان کا پورا مہینہ (مسند بزار)

شبِ قدر میں (حاکم)

کعبہ کو دیکھنے کے وقت (حصن حصین)

زمزم پیتے وقت (حصن حصین)

عرفہ کے دن (ترمذی)



قبولیت کے خاص مقامات کیا ہیں؟

طواف کے دوران (حصن حصین)

ملتزم کے پاس (حصن حصین)

کعبہ کے اندر (حصن حصین) حطیم بھی کعبہ کا حصہ ہے۔

میزاب رحمت کے نیچے (حصن حصین)

صفا اور مروہ کی پہاڑی پر (ابوداؤد)

سعی کے دوران (ابوداؤد)

منیٰ میں (نسائی)

میدان عرفات میں (موطا امام مالک)

مزدلفہ میں (مسلم)

تینوں جمرات پر (نسائی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے روضۂ اطہر پر (حصن حصین)

دعا مانگنے کے آداب کیا ہیں؟

باوضو دعا مانگنا (ترغیب) (بے وضو بھی دعا مانگی جاسکتی ہے)

دوزانوں قبلہ رخ ہوکر دعا کرنا۔ (ترمذی)

دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں آسمان کی طرف اور انگلیاں قبلے کی طرف رکھنا (ابوداؤد)

ہاتھوں کو کندھے یا سینے تک اٹھانا (ابوداؤد)

دعا سے قبل اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کرنا (بخاری)

دعا سے قبل اور دعا کے ختم پر درود پاک پڑھنا (حاکم)

دل لگا کر دعا کرنا (حاکم)

اپنی ذات سے دعا کی ابتدا کرنا پھر عام لوگوں کے لیے دعا کرنا (مسلم)

قبولیت کی یقین کے ساتھ دعا مانگنا (مسلم)

دعا کے دوران جب یا اللہ! رَبَّنَا یا اَللّٰھُمَّ کہا جائے تو اس بات کی کوشش کی جائے کہ دل مخلوق کے تصور سے خالی ہو۔ (مرتب)

دعا کے بعد چہرے پر ہاتھ پھیرنا۔ (ابوداؤد)



مناجاتِ مقبول کی دعائیں کیسے مانگیں؟

مناجاتِ مقبول کی تمام دعائیں ، ہفتہ کے سات (۷) دنوں کے اعتبار سے سات (۷) منزلوں پر منقسم ہیں؛ تا کہ روزانہ ایک منزل کی دعائیں آسانی کے ساتھ مانگی جاسکیں۔

پہلی منزل کے شروع میں ایک صفحہ " **خطبہ** "کے عنوان سے لکھا ہوا ہے؛ یہ خطبہ ہر منزل کے شروع میں پڑھنا چاہیے۔

چوں کہ "اسمِ اعظم" اور "درود شریف" کے ساتھ مانگی جانے والی دعائیں قبولیت کے زیادہ قریب ہوتی ہیں؛ اس لیے مناجات کے خطبہ سے پہلے اسمِ اعظم اور درودِ ابراہیمی بھی لکھ دیا گیا ہے۔

اس لیے ہر منزل کے شروع میں پہلے اسمِ اعظم اور درود شریف پڑھیں، پھر مناجاتِ مقبول کا خطبہ پڑھ کر دعا شروع کریں۔ نیز دعا کے ختم پر بھی درود پاک پڑھیں۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ اَللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ

وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ،

اللّٰہُ

مناجاتِ مقبول کا خطبہ

خُطْبَةُ قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللهِ وَ صَلَوَاتِ الرَّسُوْلِ

موجب قربت ہے اللہ تعالیٰ کے یہاں اور دعائیں ہیں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نَحْمَدُكَ يَا خَيْرَ مَأْمُوْلٍ ۝ وَاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ ۝

حمد کرتے ہیں ہم تیری اے بہتر ان کے جن سے امید کی جائے اور سخی تر ان کے جن سے سوال کیا جائے

عَلٰى مَا عَلَّمْتَنَا مِنَ الْمُنَاجَاتِ الْمَقْبُوْلِ ۝

اس پر کہ سکھائی تو نے ہمیں مناجات مقبول کہ

مِنْ قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُوْلِ ۝

وہ موجب قربت ہے، اللہ تعالیٰ کے یہاں اور دعائیں ہیں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

فَصَلِّ عَلَيْهِ مَا اخْتَلَفَ الدَّبُوْرُ وَالْقَبُوْلُ ۝

تو رحمت کاملہ بھیج آپ پر جب تک کہ چلے ہوا پچھوا اور پوروا،

وَانْشَعَبَتِ الْفُرُوْعُ مِنَ الْاُصُوْلِ ۝ ثُمَّ نَسْئَلُكَ

اور نکلیں شاخیں جڑوں سے، بعد ازیں مانگتے ہیں ہم تجھ سے وہ

بِمَا سَنَقُوْلُ ۝ وَمِنَّا السُّؤَالُ وَمِنْكَ الْقَبُوْلُ ۝

جو آگے کہتے ہیں، اور ہمارا کام سوال کرنا ہے اور تیرا کام قبول کرنا ہے





المنزل الاول یوم السبت

پہلی منزل بروز سنیچر (شنبہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان ، نہایت رحم والے ہیں

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً

اے ہمارے پروردگار ! ہمیں دُنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی،

وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا

اورہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔اے ہمارے پروردگار! ہمارے دلوں میں صبر ڈال دے اور

وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ؕ

ہمیں ثابت قدمی بخش دے اور ہمیں اس کافر قوم کے مقابلے میں فتح ونصرت عطا فرمادے۔

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج

اے ہمارے پروردگار! اگر ہم سے کوئی بھول چوک ہوجائے تو ہماری گرفت نہ فرمائیے،

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ

اور اے ہمارے پروردگار! ہم پر اس طرح کا بوجھ نہ ڈالئے جیسا آپ نے

عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا

ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا اور اے ہمارے پروردگار! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالئے

لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة

جسے اٹھانے کی ہم میں طاقت نہ ہو، اور ہماری خطاؤں سے درگزر فرمائیے، ہمیں بخش دیجئے،

وَارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ

اور ہم پر رحم فرمائیے، آپ ہی ہمارے حامی و ناصر ہیں، اس لئے کافر لوگوں کے مقابلے میں

الْكٰفِرِيْنَ ؕ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ

ہمیں نصرت عطا فرمائیے۔اے ہمارے رب! آپ نے ہمیں جو ہدایت عطا فرمائی ہے اس کے

هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ج اِنَّكَ

بعد ہمارے دلوں میں ٹیڑھ پیدا نہ فرما، اور ہمیں اپنی خاص رحمت عطا فرما، بیشک آپ کی ہی ذات وہ ہے جو

اَنْتَ الْوَهَّابُ ○ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا

بے انتہا بخشش کی خوگر ہے۔ اے ہمارے پروردگار! ہم آپ پر ایمان لے آئے۔ آپ ہمارے گناہوں کو

ذُنُوْبَنَا وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ

کو بخش دیجئے، اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا لیجئے۔ اور اے ہمارے رب! آپ نے یہ

هٰذَا بَاطِلًا ج سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

(کارخانہ) بے مقصد پیدا نہیں کیا، آپ (ایسے فضول کام سے) پاک ہیں، پس ہمیں دوزخ کے

رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ط

عذاب سے بچا لیجئے۔ اے ہمارے رب! آپ جس کسی کو بھی دوزخ میں داخل کر دیں، اسے آپ

وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ○ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا

نے یقیناً رسوا ہی کر دیا، اور ظالموں کو کسی قسم کے مددگار نصیب نہ ہوں گے۔ اے ہمارے رب! ہم

مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ

نے ایک منادی کو سنا جو ایمان کی طرف پکار رہا تھا کہ "اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ" چنانچہ ہم ایمان

فَاٰمَنَّا ﷺ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا

لے آئے، لہٰذا اے ہمارے رب! ہماری خاطر ہمارے گناہ بخش دیجئے، ہماری برائیوں کو ہم سے مٹا

سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ○ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا

دیجئے، اور ہمیں نیک لوگوں میں شامل کر کے اپنے پاس بلائیے۔ اے ہمارے رب ہمیں وہ سب

وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

عطا فرمائیے، جس کا وعدہ آپ نے اپنے پیغمبروں کے ذریعہ ہم سے کیا ہے، اور ہمیں قیامت کے دن رسوا

اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا

نہ کیجئے، یقیناً آپ وعدے کی کبھی خلاف ورزی نہیں کیا کرتے۔'' اے ہمارے رب! ہم اپنی

وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ

جانوں پر ظلم کر گزرے ہیں، اور اگر آپ نے ہمیں معاف نہ فرمایا، اور ہم پر رحم نہ کیا تو یقیناً ہم نامراد

الْخٰسِرِيْنَ ۝ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا

لوگوں میں شامل ہو جائیں گے۔ اے ہمارے رب! صبر کے پیمانے ہم پر انڈیل دے، اور ہمیں اس

مُسْلِمِيْنَ ۝ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا

حالت میں موت دے، کہ ہم تیرے تابع دار ہوں۔ آپ ہی ہمارے رکھوالے ہیں اس لئے ہمیں معاف کر دیجئے

وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ۝ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً

ہم پر رحم فرمائیے، بے شک آپ سارے معاف کرنے والوں سے بہتر معاف کرنے والے ہیں۔

لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ

اے ہمارے پروردگار! ہمیں ان ظالم لوگوں کے ہاتھوں آزمائش میں نہ ڈالئے، اور اپنی رحمت سے

الْكٰفِرِيْنَ ۝ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قف اَنْتَ وَلِيّٖ

ہمیں کافر قوم سے نجات دیجئے۔ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! تو ہی دنیا اور آخرت میں

فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ

میرا رکھوالا ہے، مجھے اس حالت میں دنیا سے اُٹھانا کہ میں تیرا فرماں بردار رہوں، اور مجھے نیک لوگوں

بِالصّٰلِحِیْنَ ۝ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَ مِنْ

میں شامل کرنا۔ یا رب! مجھے نماز قائم کرنے والا بنادیجئے ، اور میری نسل کو بھی،

ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَ

اے ہمارے پروردگار! اور میری دعا قبول فرمالیجئے۔ اے ہمارے پروردگار! جس دن حساب قائم

لِوَالِدَیَّ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

ہوگا اس دن میری ، میرے والدین کی اور ان سب کی جو ایمان رکھتے ہیں مغفرت فرمائیے۔

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا ۝ رَبِّ اَدْخِلْنِیْ

اے رب! جس طرح انہوں نے میرے بچپن میں مجھے پالا ہے آپ بھی ان کے ساتھ رحمت کا معاملہ کیجئے

مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ

اے رب مجھے جہاں داخل فرما اچھائی کے ساتھ داخل فرما، اور جہاں سے نکال اچھائی کے ساتھ نکال،

وَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ۝ رَبَّنَآ

اور مجھے خاص اپنے پاس سے ایسا اقتدار عطا فرما، جس کے ساتھ (تیری) مدد ہو،

اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّ هَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا

اے ہمارے پروردگار! ہم پر خاص اپنے پاس سے رحمت نازل فرمائیے، اور ہماری اس صورت حال میں

رَشَدًا ۝ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۝ وَيَسِّرْ لِيْٓ

ہمارے لئے بھلائی کا راستہ مہیا فرمادیجئے۔ اے میرے رب! میری خاطر میرا سینہ کھول دیجئے،

اَمْرِيْ ۝ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ۝ يَفْقَهُوْا

اور میرے لئے میرا کام آسان بنادیجئے، اور میری زبان میں جو گرہ ہے اسے دور کردیجئے،

قَوْلِيْ ۝ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ۝ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ

تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں، اے میرے رب! مجھے علم میں مزید ترقی عطا فرما۔ مجھے یہ تکلیف لگ گئی ہے،

اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ

اور تو سارے رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ اے میرے رب! مجھے اکیلا نہ

خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ۝ رَبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ

چھوڑیئے، اور آپ سب سے بہتر وارث ہیں۔ اے میرے رب! مجھے ایسا اترنا نصیب کر جو برکت

خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ۝ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ

والا ہو، اور تو بہترین اتارنے والا ہے۔ اے میرے رب! میں شیطان کے چھیڑ سے آپ کی پناہ مانگتا

الشَّيٰطِيْنِ ۝ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝

ہوں، اور اے میرے رب! میں ان کے اپنے قریب آنے سے بھی آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔ اے

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ

ہمارے پروردگار! ہم ایمان لے آئے ہیں، پس ہمیں بخش دیجئے اور ہم پر رحم فرمائیے، اور آپ سب رحم

الرّٰحِمِيْنَ ۝ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ

کرنے والوں سے بڑھ کر رحم فرمانے والے ہیں۔ ہمارے پروردگار! جہنم کے عذاب کو ہم سے دور رکھئے،

اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ

حقیقت یہ ہیکہ اس کا عذاب وہ تباہی ہے، جو چمٹ کر رہ جاتی ہے، اے ہمارے پروردگار! ہمیں

اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ

اپنی بیوی بچوں سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما، اور ہمیں پرہیزگاروں کا سربراہ بنا دیجئے، اے

اِمَامًا ۝ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ

میرے پروردگار! مجھے اس بات کا پابند بنا دیجئے کہ میں ان نعمتوں کا شکر ادا کروں، جو آپ نے

اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا

مجھے اور میرے والدین کو عطا فرمائی ہیں، اور وہ نیک عمل کروں جو آپ کو پسند ہو،

تَرْضٰهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

اور اپنے رحمت سے مجھے اپنے نیک بندوں میں شامل فرمالیجئے۔ اے میرے پروردگار! جو کوئی

رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ۝ رَبِّ

بہتری تو مجھ پر اوپر سے نازل کردے، میں اس کا محتاج ہوں، اے میرے پروردگار! ان

انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ

مفسدوں کے مقابلے میں میری مدد فرمائیے۔ اے ہمارے پروردگار! تیری رحمت اور علم ہر چیز

شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا

پر حاوی ہے، اس لئے جن لوگوں نے توبہ کرلی ہیں، اور تیرے راستے پر چل پڑے ہیں، ان کی

سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ

بخشش فرمادے، اور انھیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔ اور اے پروردگار! انہیں ہمیشہ رہنے

جَنّٰتِ عَدْنِ ۣ الَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ

والی ان جنتوں میں داخل فرمالے، جس کا تونے ان سے وعدہ کیا ہے، نیز ان کی ماں باپ اور

اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ

بیوی بچوں میں سے جو نیک ہوں، انہیں بھی۔ یقیناً تیری اور صرف تیری ذات وہ ہے جس کا اقتدار

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ؕ وَمَنْ تَقِ

بھی کامل ہے، جس کی حکمت بھی کامل۔ اور ان کو ہر طرح کی برائیوں سے محفوظ رکھ،

السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ

اور اس دن جسے تو نے برائیوں سے محفوظ کرلیا اس پر تو نے بڑا رحم فرمایا، اور یہی زبردست

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ

کامیابی ہے۔ اور میرے لئے میری اولاد کو صلاحیت دے دیجئے، میں آپ کے حضور توبہ

تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ

کرتا ہوں، اور میں فرماں برداروں میں شامل ہوں۔ میں بے بس ہوچکا ہوں۔

فَانْتَصِرْ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ

اب آپ ہی بدلہ لیجئے۔" اے ہمارے پروردگار! ہماری بھی مغفرت فرمائیے، اور ہمارے ان بھائیوں کی بھی

سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا

جو ہم سے پہلے ایمان لاچکے ہیں، اور ہمارے دلوں میں ایمان لانے والوں کے لئے کوئی بغض

لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ رَبَّنَا

نہ رکھئے، اے ہمارے پروردگار! آپ بہت شفیق، بہت مہربان ہیں۔ اے ہمارے پروردگار!

عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝

آپ ہی پر ہم نے بھروسہ کیا ہے، اور آپ ہی کی طرف ہم رجوع ہوئے ہیں، اور آپ کی طرف سب کو لوٹ کر جانا

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا

ہے، اے ہمارے پروردگار! ہمیں کافروں کا تختۂ مشق نہ بنا، اور ہمارے پروردگار! ہماری مغفرت فرمادیجئے،

رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ رَبَّنَآ اَتْمِمْ

یقیناً آپ، اور صرف آپ کی ذات وہ ہے جس کا اقتدار بھی کامل ہے، جسکی حکمت بھی کامل۔ اے ہمارے

لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

پروردگار! ہمارے لئے اس نور کو مکمل کردیجئے، اور ہماری مغفرت فرمادیجئے۔ یقیناً آپ ہر چیز پر پوری قدرت

قَدِيْرٌ ۝ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ

رکھنے والے ہیں۔ میرے پروردگار! میری بخشش فرمادیجئے، اور میرے والدین کی بھی، اور ہر اس شخص کی بھی

بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ط

جو میرے گھر میں ایمان کی حالت میں داخل ہوا ہے، اور تمام مومن مرد اور مومن عورتوں کی بھی۔

اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَآءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ،

اے اللہ ! میرے گناہوں کو برف اور اولے کے پانی سے دھو دیجئے،

وَنَقِّ قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ

اور میرے دل کو گناہوں سے ایسا پاک کر دیجئے جیسا کہ سفید کپڑا میل کچیل

الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ ، وَبَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ

سے صاف کیا جاتا ہے، میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اتنا فاصلہ کر دیجئے جیسا

خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ۔(۱)

کہ مشرق اور مغرب کے درمیان آپ نے فاصلہ کیا ہے ۔

اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِيْ تَقْوٰهَا، وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ

یا اللہ! میرے نفس کو (اسکی) پرہیزگاری عطا فرمائیے اور اسے پاک کر دیجئے، آپ ہی

مَنْ زَكّٰىهَا، اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلٰهَا۔(۲) اِنَّا نَسْئَلُكَ

سب سے بہتر پاک کرنے والے ہیں، آپ ہی اس (نفس) کے مالک اور آقا

مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى

ہیں ۔ ہم آپ سے وہ سب بھلائیاں مانگتے ہیں جو آپ سے آپ کے نبی

اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔[1] اِنَّا نَسْئَلُكَ عَزَآئِمَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگی ہیں۔ ہم آپ سے مغفرت کے اسباب،

مَغْفِرَتِكَ، وَمُنْجِيَاتِ اَمْرِكَ، وَالسَّلَامَةَ مِنْ

نجات دینے والے کام، ہر گناہ سے سلامتی، اور ہر

كُلِّ اِثْمٍ، وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ، وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ،

نیکی کی توفیق، جنت کا حصول،

وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ۔[2] اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا۔[3]

اور دوزخ سے نجات مانگتے ہیں۔ میں آپ سے نفع دینے والا علم مانگتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ، وَخَطَايَ وَعَمَدِيْ۔[4]

یا اللہ میرے نا دانستہ اور دانستہ گناہ معاف فرما دیجئے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ خَطِيْئَتِيْ وَجَهْلِيْ وَاِسْرَافِيْ فِيْٓ

یا اللہ! میری خطا، نادانی، اور اپنے معاملے میں میری زیادتی

اَمْرِيْ، وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ۔[5] اَللّٰهُمَّ

معاف کردیجئے اور وہ بھی (بخش دیجئے) جو آپ مجھ سے بڑھ کر جانتے ہیں۔ یا اللہ!

اغْفِرْلِيْ جِدِّيْ وَ هَزْلِيْ۔[6] اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ

میرا (وہ گناہ) جو مجھ کو مقصود تھا اور غیر مقصود تھا (سب) معاف فرما دیجئے۔ اے دلوں

(۱) رواہ ترمذی: ۳۵۲۱ (۲) رواہ حاکم: ۱۹۵۷ (۳) کنز العمال ۳۸۰۴ (۴) رواہ الطبرانی: ۶۶۲
(۵) رواہ البخاری: ۶۳۹۹ (۶) رواہ مسلم: ۲۷۱۹

الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰى طَاعَتِكَ[1]۔

کے پھیرنے والے اللہ! ہمارے دل اپنی فرمانبرداری کی طرف پھیر دے۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ وَسَدِّدْنِيْ[2]۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ

یا اللہ! مجھے ہدایت دیجئے اور مجھے درست رکھئے۔ یا اللہ! میں آپ سے

الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى[3]۔ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ

ہدایت اور پرہیزگاری اور پارسائی اور پاکدامنی اور سیر چشمی مانگتا ہوں۔ یا اللہ! میرا دین

لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِيْ، وَاَصْلِحْ

درست رکھئے، جس میں میری خیریت اور حفاظت ہے اور میری دنیا درست رکھئے

لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ، وَاَصْلِحْ لِيْٓ اٰخِرَتِيْ

جس میں مجھے زندگی گذارنا ہے اور میری آخرت اچھی بنادیجئے جہاں مجھے

الَّتِيْ فِيْهَا مَعَادِيْ، وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ

لوٹ کر جانا ہے اور زندگی کو میرے لیے نیکی اور بھلائی میں اضافہ

كُلِّ خَيْرٍ، وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ

اور ترقی (کا ذریعہ) بنادیجئے، اور موت کو میرے حق میں ہر شر اور برائی سے راحت (اور

شَرٍّ[4]۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ

حفاظت) کو وسیلہ بنادیجئے۔ یا اللہ! مجھے بخش دیجئے، مجھ پر رحم فرمایئے، اور مجھے عافیت

(۱) رواہ مسلم: ۲۶۵۴ (۲) رواہ مسلم: ۲۷۲۵ (۳) رواہ مسلم: ۲۷۲۱ (۴) رواہ مسلم: ۲۷۲۰۔

وَارْزُقْنِيْ[1]، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ

نصیب فرمائیے اور مجھے روزی عطا فرمائیے۔ یا اللہ ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں

وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَ الْهَرَمِ وَ الْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ،

کم ہمتی سے، سستی وکاہلی سے، بزدلی سے، انتہائی بڑھاپے سے، قرضے کے بوجھ سے،

وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ، وَ فِتْنَةِ الْقَبْرِ

اور ہر گناہ سے دوزخ کے عذاب سے، اور جہنم کے فتنے سے، اور قبر کے فتنے سے،

وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَ شَرِّ فِتْنَةِ

اور عذابِ قبر سے، اور مالداری کے برے فتنے سے، اور محتاجی کے برے فتنے سے،

الْفَقْرِ، وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ، وَمِنْ

اور مسیح دجال کے برے فتنے سے ، اور زندگی

فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَ الْمَمَاتِ ، وَمِنَ الْقَسْوَةِ وَ الْغَفْلَةِ

اور موت کے فتنے سے، اور سخت دلی سے ، اور غفلت سے،

وَالْعَيْلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ ، وَالْكُفْرِ وَالْفُسُوْقِ

اور تنگدستی سے، اور ذلت سے ، اور بے چارگی سے ، اور کفر سے ، اور فسق سے،

وَالشِّقَاقِ، وَالسُّمْعَةِ وَ الرِّيَآءِ، وَمِنَ الصَّمَمِ

اور ہٹ دھرمی سے، اور (لوگوں میں) شہرت سے، اور دکھاوے (کے لیے عمل کرنے) سے،

۱) رواہ مسلم: ۲۶۹۷۔

وَالْبَكَمِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَيِّءِ الْاَسْقَامِ

اور بہرہ پن سے، اور گونگے ہونے سے، اور دیوانگی سے، اور کوڑھ کی بیماری سے، اور بری

وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَمِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْبُخْلِ

بیماریوں اور قرضہ کے بوجھ سے، اور فکر سے، اور غم سے، اور بخل سے،

وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ، وَمِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰۤى اَرْذَلِ الْعُمُرِ،

اور لوگوں کے دباؤ سے، اور اس سے کہ ناکارہ عمر تک پہنچوں،

وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا وَمِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ، وَمِنْ قَلْبٍ

اور دنیا کے فتنے سے، اس علم سے جو نفع نہ دے، اور اس دل سے

لَّا يَخْشَعُ وَمِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ، وَمِنْ دَعْوَةٍ

جس میں خشوع نہ ہو، اور اس نفس سے جو سیر نہ ہو،

لَّا يُسْتَجَابُ لَهَا۔[1]

اور اس دعا سے جو مقبول نہ ہو۔

یا اللہ

یا اللہ! ہمیں عافیت کے ساتھ حق دکھلایئے،
حق سمجھایئے، حق پہ چلایئے، حق پہ جمایئے،
حق کی حفاظت اور اس کے پھیلانے کے لیے ہمیں قبول فرمایئے اور
اہلِ حق کے ساتھ ہمارا حشر فرمایئے۔ (از مرتب)

۱) رواہ النسائی والبخاری: ۹۳۲/ ۹۴۹۔

الله

المنزل الثاني يوم الاحد

دوسری منزل بروز اتوار (یک شنبہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان ، نہایت رحم والے ہیں

رَبِّ اَعِنِّيْ وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ، وَانْصُرْنِيْ وَلَا تَنْصُرْ

اے رب! میری مدد فرما! میرے مقابلے کسی کی مدد نہ فرما،میری حمایت فرما میرے مقابلے کسی کی

عَلَيَّ، وَامْكُرْ لِيْ وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ، وَاهْدِنِيْ وَيَسِّرِ

حمایت نہ فرما،میرے حق میں اپنی تدبیر فرما میرے خلاف نہ فرما، مجھے ہدایت عطافرما اور میرے لیے

الْهُدٰى لِيْ، وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ بَغٰى عَلَيَّ، رَبِّ

ہدایت کو آسان فرما، جو کوئی مجھ پر ظلم و زیادتی کرے اس کے مقابلے میں میری مدد فرما۔

اجْعَلْنِيْ لَكَ ذَكَّارًا، لَكَ شَكَّارًا لَّكَ رَهَّابًا، لَكَ

اے میرے رب! مجھے خوب ذکر کرنے والا،خوب شکر کرنے والا، اپنے سے بہت ڈرنے والا،

مِطْوَاعًا، لَكَ مُطِيْعًا، اِلَيْكَ مُخْبِتًا، اِلَيْكَ

سراپا فرمانبردار بنا دیجئے، اپنے حضور عاجزی سے جھکنے والا، نرم دل، اور اپنی بارگاہ کی طرف

اَوَّاهًا مُّنِيْبًا۔ رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ وَاغْسِلْ

رجوع ہونے والا اور پلٹنے والا بنا دیجئے۔ اے میرے پروردگار! میری توبہ قبول فرمالیجئے، میرے

حَوْبَتِيْ وَاَجِبْ دَعْوَتِيْ، وَثَبِّتْ حُجَّتِيْ وَسَدِّدْ

گناہوں کو دھودیجئے، میری دعا قبول فرمایئے، میری حجت (یعنی ایمان کو) مستحکم فرمایئے،

لِسَانِيْ، وَاهْدِ قَلْبِيْ وَاسْلُلْ سَخِيْمَةَ صَدْرِيْ۔ (۱)

اور میری زبان ٹھیک چلنے والی بنادیجئے، اور میرے دل کو ہدایت دیجئے، اور میرے سینے سے کدورت نکال دیجئے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا، وَارْضَ عَنَّا وَاَدْخِلْنَا

یا اللہ! ہمیں بخش دیجئے اور ہم پر رحم فرمایئے اور ہم سے راضی ہوجایئے اور ہمیں بہشت

الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ، وَاَصْلِحْ لَنَا شَاْنَنَا كُلَّهٗ۔ (۲)

میں داخل کیجئے، اور ہمیں دوزخ سے بچایئے، اور ہمارے سب حال درست فرمادیجئے۔

اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِنَا، وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا

یا اللہ! ہمارے دلوں میں الفت ڈال دیجئے، اور ہمارے آپس کے (باہمی) تعلقات

وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ، وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ

درست فرمایئے، اور ہمیں سلامتی کے راستے دکھایئے، اور ہمیں اندھیروں سے

اِلَى النُّوْرِ، وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا

نور کی طرف نکال لیجئے، اور ہمیں بے حیائیوں سے جو ان میں سے ظاہر کی ہوں

(۱) الترمذی وسنن ابی داود:
(۲) ابن ماجہ:۳۸۳۶

وَمَا بَطَنَ، وَ بَارِكْ لَنَا فِيْٓ اَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا،

اور باطن کی ہوں (دونوں سے) الگ رکھئے۔ اور ہمیں ہماری سماعتوں میں، ہماری بینائیوں

وَقُلُوْبِنَا وَاَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا، وَتُبْ عَلَيْنَآ

میں، اور ہمارے دلوں میں، اور ہماری بیویوں میں، اور ہماری اولاد میں برکت دیجئے، اور ہماری توبہ

اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ۔ وَاجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ

قبول فرمایئے، بے شک آپ ہی توبہ قبول کرنے والے (اور) مہربان ہیں۔ اور ہمیں اپنی نعمتوں کا

لِنِعْمَتِكَ، مُثْنِيْنَ بِهَا قَابِلِيْهَا، وَاَتِمَّهَا عَلَيْنَا۔[1]

شکرگذار اور تعریف کرنے والا بنایئے، اور نعمتوں کے قابل بنایئے اور انہیں ہم پر پورا فرما دیجئے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْاَمْرِ، وَاَسْئَلُكَ

یا اللہ! میں آپ سے امور (دین) میں ثابت قدمی طلب کرتا ہوں، اور آپ سے اعلیٰ

عَزِيْمَةَ الرُّشْدِ، وَاَسْئَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ، وَحُسْنَ

درجے کی صلاحیت طلب کرتا ہوں، اور آپ سے آپ کی نعمتوں کے شکریے کی توفیق، اور

عِبَادَتِكَ، وَاَسْئَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا وَّ قَلْبًا سَلِيْمًا،

حسنِ عبادت مانگتا ہوں، اور آپ سے سچی زبان، اور قلب سلیم،

وَخُلُقًا مُّسْتَقِيْمًا، وَاَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ

اور صحیح اخلاق مانگتا ہوں۔ اور آپ سے وہ خیر مانگتا ہوں جس کو آپ جانتے ہیں،

(۱) ابوداود:۹۶۹

وَاَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعْلَمُ، اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ

اور آپ سے اس گناہ کی معافی چاہتا ہوں جس کو آپ جانتے ہیں، بے شک

الْغُيُوْبِ[۱] اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ

آپ ہی ہر پوشیدہ کو جاننے والے ہیں۔ یا اللہ! جو کچھ میں نے پہلے کیا، اور جو کچھ

اَخَّرْتُ، وَمَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ، وَمَآ اَنْتَ

بعد میں کیا، اور جو کچھ میں نے چھپ کر کیا، اور جو کچھ کھلم کھلا کیا، اور جو آپ مجھ سے زیادہ

اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ[۲] اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ

جانتے ہیں، اس کو معاف فرما دیجئے۔ یا اللہ! آپ ہمیں اپنی خشیت میں سے اتنا حصہ

مَا تَحُوْلُ بِهٖ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيْكَ، وَمِنْ

دیجئے کہ وہ ہمارے اور گناہوں کے درمیان حائل ہو جائے، اور اپنی فرمانبرداری سے

طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ، وَمِنَ الْيَقِيْنِ

اتنا حصہ عطا فرمایئے کہ اس کے ذریعے سے آپ ہمیں جنت میں پہنچا دیں، اور اتنا

مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مَصَآئِبَ الدُّنْيَا، وَمَتِّعْنَا

یقین (عطا فرمایئے) کہ اس سے آپ ہم پر دنیا کی مصیبتیں آسان کر دیں، اور ہماری سماعتوں،

بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا، وَقُوَّتِنَا مَآ اَحْيَيْتَنَا،

اور ہماری بینائیوں، اور ہماری قوت کو (اس وقت تک) کارآمد رکھئے جب تک آپ ہمیں زندہ رکھیں،

(۱) الترمذی: ۳۴۰۷
(۲) الترمذی: ۳۴۲۱

وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا، وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلٰى مَنْ

اور اسکی خیر کو ہمارے بعد (بھی) باقی رکھئے۔ اور جو ہم پر ظلم کرے

ظَلَمَنَا، وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا، وَلَا تَجْعَلْ

اس سے ہمارا بدلہ لیجئے، اور جو ہم سے دشمنی کریں اس پر ہمیں غلبہ عطا فرمایئے، اور ہمارے دین میں

مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا، وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ

ہمارے لئے مصیبت نہ ڈالئے، اور دنیا کو ہمارا مقصودِ اعظم نہ بنایئے، اور نہ ہماری

هَمِّنَا، وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا، وَلَا

معلومات کی انتہا اور ہماری رغبت کی منزلِ مقصود نہ بنایئے، اور ہم پر اس شخص کو

تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا۔[1] اَللّٰهُمَّ زِدْنَا

مسلط نہ کیجئے جو ہم پر رحم نہ کرے۔ یا اللہ! ہمیں (راحتوں اور نعمتوں کے لحاظ سے) بڑھایئے،

وَلَا تَنْقُصْنَا، وَاَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا، وَاَعْطِنَا

گھٹایئے نہیں، ہمیں عزت دیجئے، ذلیل نہ فرمایئے، اور ہمیں عطا فرمایئے،

وَلَا تَحْرِمْنَا، وَاٰثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا، وَاَرْضِنَا

اور محروم نہ رکھئے، اور ہمیں بڑھایئے اور دوسروں کو ہم پر نہ بڑھایئے، اور ہمیں خوش رکھئے،

وَارْضَ عَنَّا۔[2] اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِيْ رُشْدِيْ۔[3] اَللّٰهُمَّ

اور ہم سے راضی ہوجایئے۔ یا اللہ! میرے دل میں میری سعادت ڈال دیجئے۔ یا اللہ!

(۱) الترمذی: ۳۵۰۲ (۲) الترمذی: ۳۱۷۳ (۳) الترمذی: ۳۴۸۳

قِنِیْ شَرَّ نَفْسِیْ، وَاعْزِمْ لِیْ عَلٰی رُشْدِ اَمْرِیْ (۱)

مجھے میرے نفس کی برائی سے محفوظ رکھئے اور مجھے میرے امور کی اصلاح کی ہمت دیجئے،

اَسْاَلُ اللّٰہَ الْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ (۲)۔ اَللّٰھُمَّ

میں اللہ تعالیٰ سے دنیا و آخرت (دونوں) میں عافیت مانگتا ہوں۔ یا اللہ!

اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ فِعْلَ الْخَیْرَاتِ، وَتَرْکَ الْمُنْکَرَاتِ،

میں آپ سے نیکیوں کے کرنے کی توفیق مانگتا ہوں، اور برائیوں کے چھوڑنے کی،

وَحُبَّ الْمَسَاکِیْنِ، وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَتَرْحَمَنِیْ، وَاِذَآ

اور غریبوں کی محبت کی، اور یہ کہ آپ مجھے بخش دیں، اور مجھ پر رحم فرمائیں اور آپ جب

اَرَدْتَّ بِقَوْمٍ فِتْنَۃً، فَتَوَفَّنِیْ غَیْرَ مَفْتُوْنٍ۔

کسی جماعت پر بلا (مصیبت) نازل کرنے کا ارادہ کریں تو مجھے اٹھا لیجئے قبل اس کے کہ میں اس

وَاَسْئَلُکَ حُبَّکَ، وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّکَ، وَحُبَّ

مصیبت میں پڑوں اور میں آپ سے آپکی محبت مانگتا ہوں اور اس شخص کی محبت (بھی مانگتا ہوں)

عَمَلٍ یُّقَرِّبُ اِلٰی حُبِّکَ (۳)۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّکَ

جو آپ سے محبت رکھتا ہے اور اس عمل کی محبت جو آپکی محبت سے قریب کردے۔ یا اللہ! مجھے اپنی

اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیْ وَاَھْلِیْ، وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ (۴)۔

محبت میری جان سے، اور میرے گھر والوں سے، اور ٹھنڈے پانی سے بھی بڑھ کر محبوب کردے۔

(۱) المستدرک للحاکم: ۱۸۸۰ (۲) الترمذی: ۳۵۱۴ (۳) المستدرک للحاکم: ۱۹۳۲ (۴) الترمذی: ۳۴۹۰

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ حُبَّكَ، وَحُبَّ مَنْ يَّنْفَعُنِيْ

یا اللہ! مجھے اپنی محبت نصیب فرما اور اس شخص کی محبت (بھی عطا فرما) جس کی محبت آپ

حُبُّهٗ عِنْدَكَ - اَللّٰهُمَّ فَكَمَا رَزَقْتَنِيْ مِمَّا اُحِبُّ،

کے نزدیک میرے حق میں نافع ہو۔ یا اللہ! جس طرح آپ نے مجھے وہ عطا کیا ہے جو

فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِّيْ فِيْمَا تُحِبُّ - اَللّٰهُمَّ وَمَا زَوَيْتَ

آپکو پسند ہے اسے میرا مددگار بھی اس کام میں بنا دیجئے جو آپ کو پسند ہے۔ یا اللہ! جو کچھ دور رکھا آپ نے

عَنِّيْ مِمَّا اُحِبُّ، فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِّيْ فِيْمَا تُحِبُّ۔ (۱)

مجھ سے جو مجھ کو پسند ہیں اور آپ اسے میرے حق میں موجب فراغت بنا دیجئے جو آپ کو پسند ہیں۔

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ۔ (۲)

اے دلوں کو پلٹنے والے (آقا)! میرا دل اپنے دین پر مضبوط رکھئے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا لَّا يَرْتَدُّ، وَنَعِيْمًا

یا اللہ! میں آپ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں کہ پھر نہ پھرے اور ایسی نعمتیں (طلب کرتا

لَّا يَنْفَدُ، وَمُرَافَقَةَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ہوں) جو کہ ختم نہ ہوں اور اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی رفاقت مانگتا

وَسَلَّمَ، فِيْٓ اَعْلٰى دَرَجَةِ الْجَنَّةِ جَنَّةِ الْخُلْدِ۔ (۳)

ہوں بلند ترین مقام یعنی جنتِ خلد میں۔

(۱) الترمذی: ۳۴۹۱ (۲) الترمذی: ۲۱۴۰ (۳) المستدرک للحاکم: ۱۹۲۸

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ صِحَّةً فِيْٓ اِيْمَانٍ، وَاِيْمَانًا فِيْ

یا اللہ! میں آپ سے تندرستی مانگتا ہوں ایمان کے ساتھ، اور ایمان (مانگتا ہوں) حسنِ اخلاق

حُسْنِ خُلُقٍ، وَنَجَاحًا تُتْبِعُهٗ فَلَاحًا وَّرَحْمَةً مِّنْكَ،

کے ساتھ اور کامیابی (مانگتا ہوں) جس کے پیچھے آپ مجھے فلاح دیں، اور آپ کی طرف سے

وَ عَافِيَةً وَّ مَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا[1]۔ اَللّٰهُمَّ

رحمت، و عافیت، اور مغفرت ، اور آپکی خوشنودی مانگتا ہوں۔ یا اللہ!

انْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ، وَعَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ[2]۔

آپ نے جو علم مجھے عطا فرمایا ہے اس سے مجھے نفع دیجئے اور مجھے وہ علم عطا کیجئے جو مجھے نفع

اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبِ وَ قُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ،

دے۔ یا اللہ! بوسیلہ اپنے عالم الغیب ہونے کے اور (بوسیلہ) مخلوق پر قادر ہونے کے

اَحْيِنِيْ مَا عَلِمْتَ الْحَيٰوةَ خَيْرًا لِّيْ، وَ تَوَفَّنِيْٓ

مجھے زندہ رکھئے، جب تک آپ کے علم میں زندگی میرے حق میں بہتر ہو، اور مجھے اٹھا لیجئے

اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّيْ، وَ اَسْئَلُكَ خَشْيَتَكَ

جب آپ کے علم میں میرے حق میں موت بہتر ہو، اور میں آپ سے آپ کا خوف طلب کرتا

فِي الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ، وَكَلِمَةَ الْاِخْلَاصِ فِيْ

ہوں غائب و حاضر میں، اور اخلاص کی بات (طلب کرتا ہوں) حالتِ

(۱) المستدرک للحاکم: ۱۹۱۹ (۲) الترمذی: ۳۵۹۹

الرِّضٰى وَالْغَضَبِ، وَاَسْئَلُكَ نَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ

عیش و طیش میں ، اور آپ سے ایسی نعمت مانگتا ہوں جو ختم نہ ہو،

وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ، وَاَسْئَلُكَ الرِّضَا بِالْقَضَآءِ،

اور ایسی آنکھوں کی ٹھنڈک جو جانے نہ پائے، اور میں آپ سے مانگتا ہوں آپ کے حکم

وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ، وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى

(تکوینی) پر رضامند رہنا، اور موت کے بعد خوش عیش، اور آپ کے دیدار کی لذت، اور

وَجْهِكَ، وَالشَّوْقَ اِلٰى لِقَآئِكَ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

آپ کے ملاقات کا شوق مانگتا ہوں، اور (یا اللہ!) میں آپ کی ذات کے ذریعے سے

ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَّفِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ ـ اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ

پناہ مانگتا ہوں تکلیف دینے والی مصیبت، اور گمراہ کر دینے والی بلا سے۔ اے اللہ! ہمیں ایمان کی

الْاِيْمَانِ، وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِيْنَ(١)ـ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ

زینت سے آراستہ کر دیجئے، اور ہمیں راہنما اور راہ یاب بنا دیجئے۔ یا اللہ! میں آپ سے

اَسْئَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ

بھلائی مانگتا ہوں سب کی سب فوری اس وقت کی بھی، اور آئندہ کی بھی، اِسمیں سے بھی

مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ(٢)ـ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ

جسکا مجھے علم ہے، اور اُسمیں سے بھی جس کا علم مجھے نہیں ہے۔ یا اللہ! میں آپ سے بھلائی

(١) النسائی: ١٣٠٦

(٢) ابن ماجہ: ٣٨٤٦

خَيْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ - اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

مانگتا ہوں جو آپ سے آپ کے بندے اور نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) نے مانگی ہیں۔ یا اللہ! میں

اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ

آپ سے جنت مانگتا ہوں، اور جو چیز بھی اس (جنت) کے قریب کرنے والی ہو۔ قول

عَمَلٍ، وَاَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَآءٍ لِّيْ خَيْرًا۔

سے ہو یا عمل سے، اور میں آپ سے یہ مانگتا ہوں کہ اپنے ہر حکم تکوینی کو میرے حق میں بہتر

وَ اَسْئَلُكَ مَا قَضَيْتَ لِيْ مِنْ اَمْرٍ اَنْ تَجْعَلَ

فرمادے۔ اور میں آپ سے یہ مانگتا ہوں کہ جو کچھ آپ میرے حق میں جاری کریں، اس

عَاقِبَتَهٗ رُشْدًا[1] - اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي

کے انجام کو (میرے لیے) سعادت بنا دیجئے۔ یا اللہ! تمام کاموں میں ہمارا انجام

الْاُمُوْرِ كُلِّهَا، وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ

اچھا کر دیجئے، اور ہمیں دنیا کی رسوائی، اور آخرت کے عذاب سے

الْاٰخِرَةِ[2] - اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ قَآئِمًا،

محفوظ رکھئے۔ یا اللہ! مجھے اسلام کے ساتھ قائم رکھئے کھڑے ہوئے (بھی)،

وَاحْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا، وَاحْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ

اور اسلام کے ساتھ قائم رکھئے بیٹھے ہوئے، اور

(۱) المستدرک للحاکم:

(۲) المستدرک للحاکم: ۶۵۰۸:۸

رَاقِدًا ، وَ لَا تُشْمِتْ بِیْ عَدُوًّا وَّ لَا حَاسِدًا۔

لیٹے ہوئے (بھی) اور مجھ پر نہ کسی دشمن کو اور نہ کسی حاسد کو طعنہ کا موقع دیجئے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ كُلِّ خَیْرٍ خَزَآئِنُهٗ بِیَدِكَ۔[۱]

یا اللہ! میں آپ سے سب بھلائیاں مانگتا ہوں جن کے خزانے آپ کے قبضۂ قدرت میں ہیں۔

وَ اَسْئَلُكَ مِنَ الْخَیْرِ الَّذِیْ هُوَ بِیَدِكَ كُلِّهٖ۔[۲]

اور آپ سے وہ سب بھلائی بھی مانگتا ہوں جو تمام تر آپ ہی کے قبضے میں ہیں۔

اَللّٰھُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ ، وَلَا هَمًّا

یا اللہ! ہمارا کوئی (ایسا) گناہ نہ چھوڑیئے جسے آپ بخش نہ دیں، اور کوئی (ایسی) تشویش

اِلَّا فَرَّجْتَهٗ ، وَلَا دَیْنًا اِلَّا قَضَیْتَهٗ ، وَلَا حَاجَةً

جسے آپ دور نہ کردیں اور نہ کوئی (ایسا) قرضہ جسے آپ ادا نہ کرلیں، اور نہ دنیا و آخرت کی

مِّنْ حَوَآئِجِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا قَضَیْتَهَا ، یَآ

حاجتوں میں سے کوئی ایسی حاجت جسے آپ پوری نہ فرما دیں، اے سب سے بڑھ کر رحم

اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔[۳] اَللّٰھُمَّ اَعِنَّا عَلٰى ذِكْرِكَ

فرمانے والے!۔ یا اللہ! ہماری امداد فرمایئے، ذکر اور اپنے شکر

وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ۔[۴] اَللّٰھُمَّ قَنِّعْنِیْ بِمَا

اور اپنی حسن عبادت پر۔ یا اللہ! مجھے قناعت دیجئے، اسمیں جو آپ نے مجھے

(۱) المستدرک للحاکم: ۱۹۲۴ (۲) ابن حبان: ۹۳۴ (۳) المعجم الاوسط للطبرانی: ۳۳۹۸ (۴) المستدرک للحاکم: ۱۰۱۰

رَزَقْتَنِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْهِ، وَاخْلُفْ عَلٰی كُلِّ

عطا فرمایا ہے، اور اس میں میرے لیے برکت دیجئے، اور ہر اس چیز میں جو میرے

غَآئِبَةٍ لِّیْ بِخَیْرٍ۔[1] اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ عِیْشَةً

سامنے نہیں ہے آپ نگراں رہئے خیریت کے ساتھ۔ یا اللہ! میں آپ سے

نَّقِیَّةً، وَمِیْتَةً سَوِیَّةً، وَمَرَدًّا غَیْرَ مَخْزِیٍّ وَّلَا

پاکیزہ زندگی اور ڈھنگ کی موت مانگتا ہوں، اور ایسی مراجعت جس میں میرے لیے

فَاضِحٍ۔[2] اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّ فِیْ رِضَاكَ

ذلت ورسوائی نہ ہو۔ یا اللہ! میں کمزور ہوں پس اپنی مرضیات میں میرا ضعف قوت سے

ضُعْفِیْ، وَخُذْ اِلَی الْخَیْرِ بِنَاصِیَتِیْ، وَاجْعَلِ

بدل دیجئے، اور زبردستی مجھے خیر کی طرف لیجائے اور اسلام کو میری پسند کی منتہیٰ

الْاِسْلَامَ مُنْتَهٰی رِضَآئِیْ، وَاِنِّیْ ذَلِیْلٌ فَاَعِزَّنِیْ

بنا دیجئے (یا اللہ!) میں ذلیل ہوں مجھے عزت دیجئے،

وَاِنِّیْ فَقِیْرٌ فَارْزُقْنِیْ۔[3] اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ

اور میں محتاج ہوں مجھے رزق عطا فرمایئے۔ یا اللہ! میں آپ سے بہترین

خَیْرَ الْمَسْاَلَةِ وَخَیْرَ الدُّعَآءِ، وَخَیْرَ النَّجَاحِ

سوال، اور بہترین دعا، اور سب سے اچھی کامیابی ، اور سب سے

(۱) المستدرک للحاکم: ۱۸۷۸ (۲) المستدرک للحاکم: ۱۹۸۶ (۳) المستدرک للحاکم: ۱۹۳۱

وَخَيْرَ الْعَمَلِ وَخَيْرَ الثَّوَابِ وَخَيْرَ الْحَيٰوةِ وَخَيْرَ

اچھا عمل، اور سب سے اچھا ثواب مانگتا ہوں، اور سب سے اچھی زندگی اور سب سے

الْمَمَاتِ وَثَبِّتْنِيْ وَثَقِّلْ مَوَازِيْنِيْ وَحَقِّقْ اِيْمَانِيْ

اچھی موت مانگتا ہوں، اور (یا اللہ!) مجھے ثابت قدم رکھئے، اور میری نیکیوں کا پلہ بھاری

وَارْفَعْ دَرَجَتِيْ وَتَقَبَّلْ صَلَاتِيْ وَاَسْئَلُكَ الدَّرَجَاتِ

کردیجئے، اور میرے ایمان کو سچا کردیجئے، اور میرا درجہ بلند کردیجئے، اور میری نماز کو قبول

الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ- اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ فَوَاتِحَ

فرمایئے، اور میں آپ سے جنت کے بلند درجے مانگتا ہوں (آمین!) یا اللہ!

الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهٗ وَجَوَامِعَهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَظَاهِرَهٗ

میں آپ سے بھلائی کی ابتدائیں، اور انتہائیں مانگتا ہوں، اور خیر کی جامع چیزیں اور خیر کا اوّل

وَبَاطِنَهٗ- اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَآ اٰتِيْ، وَخَيْرَ مَا

بھی اور خیر کا آخر بھی، اور خیر کا ظاہر بھی اور خیر کی باطن بھی۔ یا اللہ! میں ان چیزوں کی آپ سے

اَفْعَلُ وَخَيْرَ مَآ اَعْمَلُ ، وَخَيْرَ مَا بَطَنَ وَخَيْرَ مَا

بھلائی مانگتا ہوں جن کو انجام دوں اور ہر اس کام کی بھلائی جسے میں اعضاء سے کروں یا دل سے،

ظَهَرَ (۱) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِ

اور اس کی خیر بھی جو پوشیدہ ہے اور اسکی خیر بھی جو ظاہر ہے۔ یا اللہ! میرا رزق خوب فراخ فرمادیجئے

(۱) المستدرک للحاکم: ۱۹۱۱

سِنِّيْ، وَانْقِطَاعِ عُمُرِيْ[1] وَاجْعَلْ خَيْرَ عُمُرِيْ اٰخِرَهٗ،

میرے بڑھاپے میں، اور میری عمر کے ختم ہونے کے وقت۔ اور میری عمر کا بہترین حصہ اس کا آخری

وَخَيْرَ عَمَلِيْ خَوَاتِيْمَهٗ، وَخَيْرَ اَيَّامِيْ يَوْمَ اَلْقَاكَ

حصہ کر دیجئے اور میرا بہترین عمل سب سے آخری عمل بنا دیجئے اور میرا بہترین دن وہ بنا دیجئے جسمیں میں

فِيْهِ[2] يَا وَلِيَّ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهٖ ثَبِّتْنِيْ بِهٖ حَتّٰى اَلْقَاكَ[3]

آپ سے ملوں۔ اے اسلام اور اہل اسلام کے مددگار! مجھے اسلام پر قائم رکھیے، یہاں تک کہ میں آپ سے

اَسْئَلُكَ غِنَايَ وَغِنَا مَوْلَايَ[4] اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ

مل جاؤں۔ میں آپ سے طلب کرتا ہوں اپنی اور اپنے متعلقین کی سیر چشمی۔ یا اللہ! میں آپ کی پناہ

بِكَ مِنْ سُوْٓءِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ، وَاَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ

مانگتا ہوں بری عمر سے اور دل کے فتنے سے اور آپکی پناہ مانگتا ہوں بوسیلہ آپ کی عزت سے کہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِيْ، وَمِنْ جُهْدِ الْبَلَآءِ

کوئی معبود نہیں بجز آپکے، کہ آپ مجھے گمراہ کریں اور بلا کی سختیوں سے، اور بدقسمتی کے حصول سے، اور

وَدَرْكِ الشَّقَآءِ، وَسُوْٓءِ الْقَضَآءِ، وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ،

بری تقدیر سے، اور دشمنوں کے طعنے سے، اور اس کام کی برائی سے جو میں نے کیا ہے اور اسکی

وَمِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ، وَمِنْ شَرِّ

برائی سے جو میں نے نہیں کیا، اور اس چیز کی برائی سے جو مجھے معلوم ہے اور اس

(۱) المستدرک للحاکم: ۱۹۸۷ (۲) المعجم الاوسط للطبرانی: ۹۴۴۸ (۳) المعجم الاوسط للطبرانی: ۶۶۱ (۴) المعجم الکبیر للطبرانی: ۸۲۸

مَا عَلِمْتُ، وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْلَمْ، وَمِنْ زَوَالِ

چیز کی برائی سے جو مجھے معلوم نہیں ہے، اور آپ کی نعمت کے جاتے رہنے سے،

نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ

اور آپ کے امن کے پلٹ جانے سے، اور آپ کے عذاب کے اچانک آجانے سے اور

سَخَطِكَ وَمِنْ شَرِّ سَمْعِيْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِيْ وَمِنْ

آپکی تمام ناراضگیوں سے، اور اپنی سماعت کی خرابی سے، اور اپنی بینائی کی خرابی سے اور

شَرِّ لِسَانِيْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِيْ وَمِنْ شَرِّ مَنِيِّيْ، وَمِنَ

اپنی زبان کی خرابی سے، اور اپنے دل کی خرابی سے، اور اپنی منی کی برائی سے اور

الْفَاقَةِ، وَمِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ، وَمِنَ الْهَدْمِ

فاقہ سے، اور اس سے کہ میں کسی پر زیادتی کروں یا کوئی مجھ پر زیادتی کرے، اور کسی چیز کے

وَمِنَ التَّرَدِّيْ، وَمِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ، وَاَنْ

میرے اوپر گر جانے سے، اور میرے کسی چیز پر گر پڑنے سے، اور ڈوب جانے سے، اور

يَّتَخَبَّطَنِيَ الشَّيْطٰنُ عِنْدَ الْمَوْتِ، وَمِنْ اَنْ

جل جانے سے اور اس سے کہ شیطان مجھے موت کے وقت گڑبڑ میں ڈال دے اور اس سے

اَمُوْتَ فِيْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا، وَاَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا۔ (۱)

کہ میں جہاد سے بھاگتا ہوا مروں اور اس سے کہ میں زہریلے جانور کے ڈسنے سے مروں۔

(۱) یہ تمام روایات سنن نسائی، کتاب الاستعاذہ میں متفرق ابواب میں مذکور ہیں، دیکھیں: ۲/ ۳۱۲-۳۲۱

المنزل الثالث يوم الاثنين

تیسری منزل بروز پیر (دوشنبہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان ، نہایت رحم والے ہیں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ صَبُوْرًا، وَاجْعَلْنِيْ شَكُوْرًا،

یا اللہ! مجھے بڑا صبر کرنے والا ، بڑا شکر کرنے والا بنا دیجئے ، اور مجھے

وَاجْعَلْنِيْ فِيْ عَيْنِيْ صَغِيْرًا، وَفِيْٓ اَعْيُنِ النَّاسِ

اپنی نظر میں چھوٹا اور دوسروں کی نظر میں بڑا بنا دیجئے ۔ یا اللہ!

كَبِيْرًا[1] اَللّٰهُمَّ ضَعْ فِيْٓ اَرْضِنَا بَرَكَتَهَا، وَزِيْنَتَهَا

ہمارے ملک میں برکت ، شادابی اور امن رکھ دیجئے،

وَسَكَنَهَا، وَلَا تَحْرِمْنِيْ بَرَكَةَ مَآ اَعْطَيْتَنِيْ،

اور جو کچھ آپ نے مجھے عطا فرمایا ہے اس کی برکت سے مجھے محروم نہ رکھئے، اور جس چیز سے آپ

وَلَا تَفْتِنِّيْ فِيْمَآ اَحْرَمْتَنِيْ[2] اَللّٰهُمَّ اَحْسَنْتَ

نے مجھے محروم رکھا ہے اس کے بارے میں مجھے فتنے میں نہ ڈالئے ۔ یا اللہ! آپ نے میری صورت

(۱) مجمع الزوائد: ۱۷۴۱۲

(۲) المعجم الاوسط للطبرانی: ۷۱۱۰

خَلْقِيْ فَاَحْسِنْ خُلُقِيْ[1] وَاَذْهِبْ غَيْظَ قَلْبِيْ،

اچھی بنائی ہے تو میری سیرت بھی اچھی بنا دیجئے۔ اور میرے دل کے غصے کو دور کردیجئے

وَاَجِرْنِيْ مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَآ اَحْيَيْتَنَا[2]

اور جب تک آپ ہمیں زندہ رکھیں، ہمیں گمراہ کرنے والے فتنوں سے بچائے رکھئے۔

اَللّٰهُمَّ لَقِّنِيْ حُجَّةَ الْاِيْمَانِ عِنْدَ الْمَمَاتِ[3] رَبِّ

یا اللہ! مجھے موت کے وقت ایمان کی حجت تلقین کردیجئے۔ اے میرے پروردگار! میں آپ

اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ[4]

سے اس چیز کی بھلائی مانگتا ہوں جو آج کے دن میں ہو، اور اس چیز کی بھلائی جو اس کے بعد ہو

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ وَفَتْحَهٗ

یا اللہ! میں آپ سے آج کے دن کی بھلائی، اور اس کی فتح، اور اسکی کامیابی،

وَنَصْرَهٗ، وَنُوْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ[5] اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اور اس کا نور، اور اس کی برکت، اور اس کی ہدایت مانگتا ہوں۔ یا اللہ! میں آپ سے

اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ

معافی، اور امن مانگتا ہوں، اپنے دین اور اپنی دنیا میں،

وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ۔ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِيْ، وَاٰمِنْ

اور اہل و مال میں۔ یا اللہ! میرا عیب ڈھانپ دیجئے اور خوف کو

(۱) احمد: ۳۸۲۳ (۲) احمد: ۲۶۵۷۶ (۳) کنز العمال: ۳۲۸۶ (۴) عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: ۳۷ (۵) ابو داود: ۵۰۸۴

رَوْعَتِيْ۔ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ

امن سے بدل دیجئے۔ یا اللہ! میری حفاظت فرمایئے، میرے آگے سے اور میرے پیچھے،

خَلْفِيْ، وَعَنْ يَّمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ، وَمِنْ فَوْقِيْ

میرے دائیں سے، میرے بائیں سے، میرے اوپر سے، (یا اللہ!) میں آپ کی عظمت

وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ (۱)۔ يَا حَيُّ

کے واسطے سے پناہ چاہتا ہوں کہ ناگہاں اپنے نیچے سے پکڑ لیا جائے۔ اے حی!

يَا قَيُّوْمُ! بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ

اے قیوم! میں آپکی رحمت کے واسطے سے آپ سے فریاد کرتا ہوں کہ میرے سارے حال

كُلَّهٗ، وَلَا تَكِلْنِيْٓ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ (۲)۔

کو درست فرمادیجئے، اور مجھے میرے نفس کے حوالے ایک لمحہ بھی نہ کیجئے۔

اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْٓ اَشْرَقَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ

آپ کے اس نور ذات کی واسطہ سے جس سے آسمان اور زمین روشن ہے اور ہر

وَالْاَرْضُ، وَبِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَكَ وَبِحَقِّ السَّآئِلِيْنَ

اس حق کے صدقہ سے جو آپکا ہے اور اس حق کے واسطے سے جو مانگنے والوں کا آپ پر ہیں،

عَلَيْكَ، اَنْ تُقِيْلَنِيْ وَاَنْ تُجِيْرَنِيْ مِنَ النَّارِ

میں آپ سے یہ مانگتا ہوں کہ آپ اسے درگزر فرمادیجئے، اور یہ کہ مجھے اپنی قدرت سے

(۱) ابوداود: ۵۰۷۴
(۲) المستدرک للحاکم: ۲۰۰۰

بِقُدْرَتِكَ[1]۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ هٰذَا النَّهَارِ

دوزخ سے پناہ دیجئے۔ یا اللہ! آج کے دن کے اول حصے کو میرے حق میں بہتر

صَلَاحًا وَّاَوْسَطَهٗ فَلَاحًا وَّاٰخِرَهٗ نَجَاحًا، اَسْئَلُكَ

بنادیجئے، اور اس کے درمیانی حصے کو فلاح، اور اس کے آخری حصے کو کامیابی، میں آپ سے دنیا

خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ[2]۔

و آخرت (دونوں) کی بھلائی چاہتا ہوں اے سب سے بڑے مہربان۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ وَاخْسَاْ شَيْطَانِيْ، وَفُكَّ

یا اللہ! میرے گناہ معاف فرما دیجئے، اور میرے شیطان کو دور کر دیجئے، اور میرا

رِهَانِيْ وَثَقِّلْ مِيْزَانِيْ، وَاجْعَلْنِيْ فِي النَّدِيِّ

بندکھول دیجئے، اور میرا پلہ (میزانِ عمل) بھاری کر دیجئے، اور مجھے اعلیٰ طبقے (مقبول

الْاَعْلٰى[3]۔ اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ

بندوں) میں شمار کر لیجئے۔ یا اللہ! جس دن آپ اپنے بندوں کو اٹھائیں مجھے اپنے

عِبَادَكَ[4]۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَآ

عذاب سے بچانا، یا اللہ! اے پروردگار! ساتوں آسمانوں کے اور ہر اس چیز کے جس پر ان کا

اَظَلَّتْ، وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ وَمَآ اَقَلَّتْ، وَرَبَّ

سایہ ہے، اور اے زمینوں کے پروردگار! اور ہر اس چیز کے جسے وہ اٹھائے ہوئے ہیں، اور

(۱) المعجم الکبیر للطبرانی: ۸۰۲۷ (۲) مصنف ابن ابی شیبہ: ۲۹۸۸۸ (۳) المستدرک للحاکم: ۱۹۸۲ (۴) الترمذی: ۳۳۹۹

الشَّيَاطِيْنِ وَمَآ اَضَلَّتْ، كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ

اے شیطانوں کے پروردگار! اور ہر اس چیز کے جس کو انہوں نے گمراہ کیا ہے، میرے نگہبان

خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ، اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ

رہیئے۔ تمام مخلوق کی برائی سے، اس سے کہ کوئی ان میں سے مجھ پر ظلم

اَوْ اَنْ يَّطْغٰى، عَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ ۔[1]

یا زیادتی کرے، آپ ہی کی پناہ دیا ہوا محفوظ ہے، اور آپ کا نام بابرکت ہے، کوئی معبود

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ لَا شَرِيْكَ لَكَ سُبْحَانَكَ،

نہیں سوائے آپ کے، کوئی آپکا شریک نہیں آپ پاک ہیں یا اللہ!

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِيْ وَ اَسْئَلُكَ

میں آپ سے ہر گناہ کی معافی چاہتا ہوں، اور آپ سے رحمت طلب کرتا ہوں۔

رَحْمَتَكَ ۔[2] اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ

یا اللہ! میرے گناہ بخش دیجئے، اور مجھے میرے گھر میں وسعت دیجئے۔

دَارِيْ، وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ ۔[3] اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ

اور مجھے میرے رزق میں برکت عطا فرمائیے۔ یا اللہ مجھے توبہ کرنے والوں

التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۔[4] اَللّٰهُمَّ

میں کر دیجئے، اور بہت پاک و صاف لوگوں میں کر دیجئے۔ یا اللہ! مجھے بخش دیجئے،

(۱) مجمع الزوائد: ۱۷۰۶۳ (۲) ابن حبان: ۵۵۳۱ (۳) النسائی للکبری: ۹۹۰۸ (۴) الترمذی: ۵۵

اغْفِرْ لِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ، اِهْدِنِيْ لِمَا

اور مجھے ہدایت عطا فرمایئے، اور مجھے رزق عطا فرمایئے اور مجھے عافیت دیجئے، اور جس

اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ[1]۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

چیز کے حق ہونے میں اختلاف ہو اس میں مجھے اپنے حکم سے راہِ صواب دکھا دیجئے۔ یا اللہ!

فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّ فِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا، وَ فِيْ سَمْعِيْ

میرے دل میں نور کر دیجئے، میری بینائی میں، میری سماعت میں نور کر دیجئے،

نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا، وَ عَنْ شِمَالِيْ نُوْرًا وَّ

اور میرے دائیں طرف، اور میرے بائیں طرف نور کر دیجئے، اور میرے پیچھے اور میرے

خَلْفِيْ نُوْرًا، وَمِنْ اَمَامِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا

سامنے نور کر دیجئے، اور میرے لئے ایک خاص نور کر دیجئے،

وَّ فِيْ عَصَبِيْ نُوْرًا، وَ فِيْ لَحْمِيْ نُوْرًا وَّ فِيْ دَمِيْ

اور میرے پٹھوں میں، میرے گوشت میں، اور میرے خون میں نور کر دیجئے،

نُوْرًا، وَ فِيْ شَعْرِيْ نُوْرًا وَّ فِيْ بَشَرِيْ نُوْرًا، وَ فِيْ

اور میرے بالوں میں نور کر دیجئے، اور میری جلد میں، اور میری زبان میں، اور میری

لِسَانِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ نَفْسِيْ نُوْرًا، وَاَعْظِمْ

جان میں نور کر دیجئے، اور مجھے نور عظیم عطا کیجئے،

(۱) ابوداود: ۷۶۶، ۷۶۷

لِیۡ نُوۡرًا وَّاجۡعَلۡنِیۡ نُوۡرًا وَّاجۡعَلۡ مِنۡ فَوۡقِیۡ نُوۡرًا،

اور سراپا نور کر دیجئے اور میرے اوپر اور میرے نیچے

وَمِنۡ تَحۡتِیۡ نُوۡرًا، اَللّٰھُمَّ اَعۡطِنِیۡ نُوۡرًا[1]۔ اَللّٰھُمَّ

نور کردیجئے، یا اللہ ! مجھے نور عطا فرمایئے۔ یا اللہ! ہم پر اپنی رحمت

افۡتَحۡ لَنَآ اَبۡوَابَ رَحۡمَتِكَ، وَسَهِّلۡ لَّنَآ اَبۡوَابَ

کے دروازے کھول دیجئے، اور اپنے رزق کے دروازے ہمارے لئے آسان کردیجئے

رِزۡقِكَ[2]۔ اَللّٰھُمَّ اعۡصِمۡنِیۡ مِنَ الشَّيۡطٰنِ[3]۔ اَللّٰھُمَّ

یا اللہ ! مجھے شیطان سے محفوظ رکھئے ، یا اللہ! میں

اِنِّیۡۤ اَسۡـَٔلُكَ مِنۡ فَضۡلِكَ[4]۔ اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡ لِیۡ خَطَایَایَ

آپ سے آپ کا فضل و کرم طلب کرتا ہوں۔ یا اللہ! میری تمام خطائیں،

وَذُنُوۡبِیۡ كُلَّهَا۔ اَللّٰھُمَّ انۡعِشۡنِیۡ وَاَحۡيِنِیۡ وَارۡزُقۡنِیۡ

اور قصور بخش دیجئے، یا اللہ! مجھے بلندی دیجئے، اور مجھے زندہ رکھئے، اور مجھے رزق دیجئے،

وَاهۡدِنِیۡ لِصَالِحِ الۡاَعۡمَالِ وَالۡاَخۡلَاقِ، اِنَّهٗ لَا

اور مجھے اچھے اعمال اور اخلاق کی طرف ہدایت دیجئے، بے شک! آپ کے سوا

يَهۡدِیۡ لِصَالِحِهَا وَلَا يَصۡرِفُ سَيِّئَهَاۤ اِلَّاۤ اَنۡتَ[5]۔

نہ خوش اعمالیوں کی طرف کوئی رہبری کرتا ہے اور نہ بداعمالیوں سے بچاتا ہے۔

(۱)مشکوٰۃ المصابیح:(۲)مسند ابی عوانہ:۱۲۳۶ (۳)ابن ماجہ:۷۷۳ (۴)ابن ماجہ:۷۷۲ (۵)المعجم الکبیر للطبرانی:۵۹۴۲

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ رِزْقًا طَيِّبًا، وَعِلْمًا نَّافِعًا

یا اللہ! میں آپ سے پاک رزق طلب کرتا ہوں، اور نفع دینے والا علم،

وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا۔[1] اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ

اور مقبول عمل طلب کرتا ہوں۔ یا اللہ! میں آپ کا بندہ ہوں، اور آپ کے بندے کا

عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ، نَاصِيَتِیْ بِيَدِكَ مَاضٍ فِیَّ

بیٹا ہوں، اور آپکی بندی کا بیٹا ہوں، ہمہ تن آپکے قبضے میں ہوں، میرے بارے میں آپکا

حُكْمُكَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَآؤُكَ، اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ

حکم نافذ ہے، میرے بارے میں آپکا فیصلہ عین عدل ہے، میں آپ سے ہر (اُس) نام

هُوَلَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ، اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ

کے واسطے سے جس سے آپ نے اپنی ذات کو موسوم کیا ہے، یا اُس کو اپنی کتاب میں

اَوْ عَلَّمْتَهٗٓ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ، اَوِاسْتَاْثَرْتَ بِهٖ

اتارا ہے، یا اسے اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے، یا اسے اپنے پاس علمِ غیب ہی

فِیْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ

میں رہنے دیا ہے درخواست کرتا ہوں کہ قرآنِ عظیم کو میرے دل

رَبِيْعَ قَلْبِیْ، وَنُوْرَ بَصَرِیْ، وَجَلَآءَ حُزْنِیْ،

کی بہار بنا دیجئے، اور (اسکو) میری آنکھ کا نور، میرے غم کی کشادگی اور میری

(۱) المعجم الصغیر للطبرانی: ۵/۳۵٧

وَذَهَابَ هَمِّيْ[1] اَللّٰهُمَّ اِلٰهَ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ

فکر کا دفعیہ بنا دیجئے۔ یا اللہ! جبرئیلؑ اور میکائیلؑ

وَاِسْرَافِيْلَ، وَاِلٰهَ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ

اور اسرافیلؑ کے معبود، اور ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ کے معبود!

عَافِنِيْ، وَلَا تُسَلِّطَنَّ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ عَلَيَّ بِشَيْءٍ

مجھے عافیت دیجئے اور میرے اوپر اپنی مخلوق میں سے کسی کو ایسی چیز کے ساتھ مسلط نہ

لَّا طَاقَةَ لِيْ بِهٖ[2] اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ

کیجئے جسکی مجھ میں برداشت نہ ہو۔ یا اللہ! مجھے اپنا حلال رزق دے کر

عَنْ حَرَامِكَ، وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ[3]

حرام روزی سے بچا لیجئے، اور اپنے فضل سے مجھے اپنے ماسوا سے بے نیاز کر دیجئے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِيْ وَتَرٰى مَكَانِيْ، وَتَعْلَمُ

یا اللہ! آپ میری بات کو سنتے ہیں، اور میری جگہ کو دیکھتے ہیں اور میرے پوشیدہ

سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ، لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِّنْ

اور ظاہر کو جانتے ہیں، آپ سے میری کوئی بات چھپی نہیں رہ سکتی،

اَمْرِيْ، وَاَنَا الْبَآئِسُ الْفَقِيْرُ الْمُسْتَغِيْثُ الْمُسْتَجِيْرُ

میں مصیبت زدہ، محتاج، فریادی ہوں، پناہ جو،

(۱) المستدرک للحاکم: ۱۸۷۷ (۲) مصنف ابن ابی شیبہ: ۲۹۷۹۰ (۳) الترمذی: ۳۵۶۳

الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِىْ، اَسْئَلُكَ

ترساں و ہراساں ہوں، اپنے گناہ کا اعتراف کرنے والا ہوں، آپ سے سوال کرتا ہوں

مَسْاَلَةَ الْمِسْكِيْنِ، وَاَبْتَهِلُ اِلَيْكَ ابْتِهَالَ

جیسے بے کس سوال کرتے ہیں، میں آپ کے سامنے گڑ گڑاتا ہوں جیسے گنہگار ذلیل وخوار

الْمُذْنِبِ الذَّلِيْلِ، وَاَدْعُوْكَ دُعَآءَ الْخَآئِفِ

گڑ گڑاتا ہے میں آپ سے نا بینا، خو فزدہ کی طرح مانگتا ہوں

الضَّرِيْرِ، وَدُعَآءَ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهٗ،

اور جیسے وہ شخص طلب کرتا ہے جسکی گردن آپ کے سامنے جھکی ہوئی ہو،

وَفَاضَتْ لَكَ عَبْرَتُهٗ، وَذَلَّ لَكَ جِسْمُهٗ وَرَغِمَ

اور آنسو بہ رہے ہوں، اور تن بدن سے وہ آپکے آگے عاجزی کیے ہوئے ہو، اور اپنی ناک

لَكَ اَنْفُهٗ - اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِىْ بِدُعَآئِكَ شَقِيًّا،

آپکے سامنے رگڑ رہا ہو۔ یا اللہ! آپ مجھے اپنے سے دعا مانگنے میں ناکام نہ رکھئے،

وَكُنْ بِىْ رَءُوْفًا رَّحِيْمًا، يَا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ

اور میرے حق میں بڑے مہربان، نہایت رحم والے ہو جائیے، اے سب سے بہتر! جس

وَيَا خَيْرَ الْمُعْطِيْنَ - اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَشْكُوْا ضُعْفَ

سے مانگا جائے۔ اے سب دینے والوں سے بہتر۔ یا اللہ! میں آپ ہی سے قوت

قُوَّتِيْ وَقِلَّةَ حِيْلَتِيْ ، وَهَوَانِيْ عَلَى النَّاسِ يَآ

کی کمزوری کا، اور اپنی کم سامانی کا، اور لوگوں کی نظر میں اپنی کم وقعتی کا شکوہ کرتا ہوں،

اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ، اِلٰى مَنْ تَكِلُنِيْٓ اِلٰى عَدُوٍّ

اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے! آپ مجھے کس کے سپرد کرتے ہیں؟ کسی دشمن

يَّتَجَهَّمُنِيْ، اَمْ اِلٰى قَرِيْبٍ مَّلَّكْتَهٗٓ اَمْرِيْ، اِنْ لَّمْ

کے جو مجھے دبائے یا کسی دوست کے جسکے قبضے میں میرے سب کام دے رہے ہیں،

تَكُنْ سَاخِطًا عَلَيَّ فَلَآ اُبَالِيْ غَيْرَ اَنَّ عَافِيَتَكَ

اگر آپ مجھ سے ناخوش نہ ہوں تو مجھے کچھ پرواہ نہیں ہے مگر پھر بھی آپ کی دی ہوئی عافیت میں

اَوْسَعُ لِيْ [1] - اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ قُلُوْبًا اَوَّاهَةً

میرے لئے زیادہ گنجائش ہے ۔ یااللہ! ہم آپ سے ایسے دل مانگتے ہیں جو بہت اثر قبول کرنے

مُّخْبِتَةً مُّنِيْبَةً فِيْ سَبِيْلِكَ [2] - اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

والے ہوں بہت عاجزی کرنے والے ہوں، بہت رجوع کرنے والے ہوں۔ یااللہ! میں آپ

اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا يُّبَاشِرُ قَلْبِيْ ، وَيَقِيْنًا صَادِقًا ،

سے وہ ایمان مانگتا ہوں جو میرے دل میں پیوست ہو جائے، اور وہ پختہ یقین، جس

حَتّٰٓى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا يُصِيْبُنِيْٓ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ ،

سے میں سمجھ لوں کہ مجھ تک کوئی چیز نہیں پہنچ سکتی مگر وہی جو آپ میرے لئے لکھ چکے ہیں،

(۱) کنز العمال: ۳۶۱۳

(۲) کنز العمال: ۳۶۰۹

وَرِضًى مِّنَ الْمَعِيْشَةِ بِمَا قَسَمْتَ لِي.[1] اَللّٰهُمَّ

اور اس چیز پر رضا مندی جو آپ نے معاش میں سے میرے حصے میں کر دی ہے۔ یا اللہ!

لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِيْ تَقُوْلُ، وَخَيْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ.[2]

آپ کے لئے تمام تعریف ہے، جیسی کہ آپ فرماتے ہیں، اور اس سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ،

بڑھ کر جو ہم کہتے ہیں۔ یا اللہ! میں نا پسندیدہ اخلاق، اور

وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَآءِ وَالْاَدْوَآءِ.[3] وَنَعُوْذُ بِكَ

اعمال، اور نفسانی خواہشوں، اور بیماریوں سے آپ کی پناہ میں آتا، اور ہم اس چیز سے

مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ، مُحَمَّدٌ صَلَّى

آپ کی پناہ میں آتے ہیں جس سے آپ کے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.[4] وَمِنْ جَارِ السُّوْٓءِ فِيْ دَارِ

پناہ مانگی ہے، اور مستقل قیام گاہ میں برے پڑوسی سے

الْمُقَامَةِ، فَاِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ.[5] وَغَلَبَةِ

کیونکہ سفر کا ساتھی تو چل ہی دیتا ہے، اور دشمن کے

الْعَدُوِّ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ.[6] وَمِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ

غلبے سے، اور دشمنوں کے طعنے سے، اور بھوک سے کہ وہ بری

(۱) کنز العمال: ۳۶۵۷ (۲) شعب الایمان للبیہقی: ۳۷۷۹ (۳) کنز العمال: ۳۶۷۱ (۴) الترمذی: ۳۵۲۱
(۵) المستدرک للحاکم: ۱۹۵۱ (۶) النسائی: ۵۴۹۰

بِئْسَ الضَّجِيْعُ، وَمِنَ الْخِيَانَةِ فَبِئْسَتِ

ہم خواب ہے، اور خیانت سے کہ وہ بُری ہم راز ہے، اور اس سے کہ ہم

الْبِطَانَةُ[۱] وَاَنْ نَّرْجِعَ عَلٰٓی اَعْقَابِنَا، اَوْ نُفْتَنَ

پچھلے پیروں لوٹ جائیں، یا فتنے میں پڑ کر دین سے

عَنْ دِيْنِنَا[۲] وَمِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ[۳]

الگ ہوجائیں۔ اور سارے فتنوں سے جو ظاہری ہو یا باطنی،

وَمِنْ يَّوْمِ السُّوْٓءِ وَمِنْ لَّيْلَةِ السُّوْٓءِ، وَمِنْ

اور پناہ مانگتے ہیں بُرے دن اور بُری رات سے

سَاعَةِ السُّوْٓءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْٓءِ[۴]

اور بُری گھڑی سے اور بُرے ساتھی سے۔

یا اللہ!

یا اللہ! ہمیں عافیت کے ساتھ حق دکھلایئے،

حق سمجھایئے، حق پہ چلایئے، حق پہ جمایئے،

حق کی حفاظت اور اس کے پھیلانے کے لیے ہمیں قبول فرمایئے اور

اہلِ حق کے ساتھ ہمارا حشر فرمایئے۔ (از مرتب)

(۱) النسائی: ۵۴۸۴ (۲) المعجم الکبیر للطبرانی: ۲۵۱ (۳) المعجم الکبیر للطبرانی: ۱۲۷۷۹ (۴) المعجم الکبیر للطبرانی: ۸۱۰

المنزل الرابع يوم الثلا ثاءُ

چوتھی منزل بروز منگل (سہ شنبہ)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان ، نہایت رحم والے ہیں

اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلَاتِيۡ وَنُسُكِيۡ وَمَحۡيَايَ وَمَمَاتِيۡ،

یااللہ! آپ ہی کے لئے ہے میری نماز، میری عبادت، اور میرا جینا اور مرنا

وَاِلَيۡكَ مَاٰبِيۡ وَلَكَ رَبِّ تُرَاثِيۡ[1]۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيۡ

اور آپ ہی کی طرف ہے میرا رجوع، اور آپ ہی کا ہے جو کچھ میں چھوڑ جاؤں گا۔ یااللہ! میں

اَسۡئَلُكَ مِنۡ خَيۡرِ مَا تَجِيۡٓءُ بِهِ الرِّيَاحُ[2]۔ اَللّٰهُمَّ

آپ سے ان چیزوں کی بھلائی مانگتا ہوں جنہیں ہوائیں لاتی ہیں۔ اے اللہ! مجھے

اجۡعَلۡنِيۡٓ اُعَظِّمُ شُكۡرَكَ، وَاُكۡثِرُ ذِكۡرَكَ، وَاَتَّبِعُ

ایسا بنا دیجئے کہ میں آپ کا بڑا شکر کرتا رہوں اور آپ کا بہت ذکر کرتا رہوں اور آپ کی

نَصِيۡحَتَكَ وَاَحۡفَظُ وَصِيَّتَكَ[3]۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّ قُلُوۡبَنَا

نصیحتوں کو مانتا رہوں، اور آپ کی ہدایتوں کو یاد رکھوں۔ یا اللہ! ہمارے دل

(۱) الترمذی: ۳۵۲۰ (۲) کنز العمال: ۱۲۵۶۴ (۳) کنز العمال: ۳۶۳۹

وَنَوَاصِيْنَا وَجَوَارِحَنَا بِيَدِكَ، لَمْ تُمَلِّكْنَا مِنْهَا

اور ہم خود سرتاپا اور ہمارے اعضاء (سب) آپ ہی قبضے میں ہیں، آپ نے ہمیں ان میں سے

شَيْئًا، فَإِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ بِنَا فَكُنْ أَنْتَ وَلِيَّنَا،

کسی چیز پر بھی اختیار (کامل) نہیں دیا ہے، پس جب آپ نے ہمارے ساتھ یہ معاملہ کیا تو

وَاهْدِنَآ إِلٰى سَوَآءِ السَّبِيْلِ ۔[۱] اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

آپ ہی ہمارے مدد گار رہئے، اور ہمیں سیدھی راہ دکھاتے رہئے ۔ یا اللہ! اپنی محبت کو

حُبَّكَ أَحَبَّ الْأَشْيَآءِ إِلَيَّ، وَاجْعَلْ خَشْيَتَكَ

میرے لئے تمام چیزوں سے محبوب تر، اور اپنے خوف کو

أَخْوَفَ الْأَشْيَآءِ عِنْدِيْ، وَاقْطَعْ عَنِّيْ حَاجَاتِ

میرے لئے تمام چیزوں سے خوفناک تر بنا دیجئے اور مجھے اپنی ملاقات کو شوق دے کر دنیا کی

الدُّنْيَا بِالشَّوْقِ إِلٰى لِقَآئِكَ، وَإِذَآ أَقْرَرْتَ

حاجتیں مجھ سے ختم فرما دیجئے، اور جہاں آپ نے دنیا والوں کی آنکھیں انکی

أَعْيُنَ أَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ دُنْيَاهُمْ، فَأَقْرِرْ عَيْنِيْ

دنیا سے ٹھنڈی کر رکھی ہیں، میری آنکھیں

مِنْ عِبَادَتِكَ ۔[۲] اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَسْئَلُكَ الصِّحَّةَ

اپنی عبادت سے ٹھنڈی رکھئے، یا اللہ! میں آپ سے تندرستی،

[۱] کنز العمال: ۳۶۴۴
[۲] کنز العمال: ۳۶۴۸

وَالْعِفَّةَ وَ الْاَمَانَةَ ، وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضٰى

اور پاکبازی، اور امانت ، اور حسن خلق ، اور تقدیر پر راضی رہنا

بِالْقَدْرِ۔[1] اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ شُكْرًا ، وَلَكَ الْمَنُّ

مانگتا ہوں ۔ یا اللہ! آپ ہی کے لئے ہر تعریف ہے شکر کے ساتھ اور آپ ہی کے لئے

فَضْلًا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ التَّوْفِيْقَ لِمَحَآبِّكَ

فضل وکرم کے ساتھ ہر طرح کا احسان کرنا۔ یا اللہ! میں توفیق طلب کرتا ہوں اور آپ کے

مِنَ الْاَعْمَالِ وَصِدْقَ التَّوَكُّلِ عَلَيْكَ، وَحُسْنَ

پسندیدہ اعمال کی اور آپ پر سچے توکل کی ، اور آپ کے ساتھ نیک

الظَّنِّ بِكَ ۔[2] اَللّٰهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِیْ

گمان رکھنے کی۔ یا اللہ! میرے دل کے کان اپنے ذکر کے لئے

لِذِكْرِكَ، وَارْزُقْنِیْ طَاعَتَكَ وَطَاعَةَ رَسُوْلِكَ،

کھول دیجئے اور مجھے اپنی اور اپنے رسول کی فرمانبرداری نصیب فرمایئے

وَعَمَلًا بِكِتَابِكَ۔[3] اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْٓ اَخْشَاكَ كَاَنِّیْٓ

اور آپ کی کتاب پر عمل کی توفیق نصیب فرمایئے۔ یا اللہ! مجھے ایسا بنادیجئے کہ میں آپ سے ڈرا کروں گویا

اَرَاكَ اَبَدًا حَتّٰٓى اَلْقَاكَ، وَاَسْعِدْنِیْ بِتَقْوَاكَ

میں ہر وقت آپ کو دیکھتا ہوں، یہاں تک کے میں آپ سے آملوں اور مجھے تقویٰ کی سعادت

(۱) کنز العمال: ۳۶۵۰ (۲) کنز العمال: ۳۶۵۳ (۳) المعجم الاوسط للطبرانی: ۱۲۸۶

وَلَا تُشْقِنِیْ بِمَعْصِیَتِكَ[1] اَللّٰهُمَّ الْطُفْ بِیْ

بخشئے، اور اپنی نافرمانی سے مجھے شقی نہ بنایئے۔ یا اللہ! ہر دشوار کو آسان کرکے

فِیْ تَیْسِیْرِ کُلِّ عَسِیْرٍ، فَاِنَّ تَیْسِیْرَ کُلِّ عَسِیْرٍ

مجھ پر کرم فرما دیجئے، کیونکہ ہر دشوار کو آسان کرنا،

عَلَیْكَ یَسِیْرٌ، وَ اَسْئَلُكَ الْیُسْرَ وَالْمُعَافَاةَ

آپ کے لئے آسان ہے، اور میں آپ سے دنیا و آخرت (دونوں) میں معافی اور

فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ[2] اَللّٰهُمَّ اعْفُ عَنِّیْ فَاِنَّكَ

سہولت کی درخواست کرتا ہوں۔ یا اللہ! مجھ سے درگزر فرمایئے، کیونکہ آپ بڑے معاف

عَفُوٌّ کَرِیْمٌ[3] اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ،

کرنے والے، بڑے رحم فرمانے والے ہیں۔ یا اللہ! میرے دل کو نفاق سے،

وَعَمَلِیْ مِنَ الرِّیَآءِ، وَلِسَانِیْ مِنَ الْکَذِبِ، وَعَیْنِیْ

اور میرے عمل کو ریا سے، اور میری زبان کو جھوٹ سے، اور میری آنکھ کو

مِنَ الْخِیَانَةِ، فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْیُنِ

خیانت سے پاک فرمادیجئے، کیونکہ آپ پر تو روشن ہے آنکھوں کی چوریاں،

وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ[4] اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ عَیْنَیْنِ

اور جو کچھ دل میں چھپائے رکھتے ہیں وہ بھی۔ یا اللہ! مجھے برسنے والی

(۱) المعجم الاوسط للطبرانی: ۵۹۸۲ (۲) المعجم الاوسط للطبرانی: ۱۲۵۰ (۳) المعجم الاوسط للطبرانی: ۷۷۴۶ (۴) کنز العمال: ۳۶۶۰

هَطَّالَتَيْنِ تَسْقِيَانِ الْقَلْبَ بِذُرُوْفِ الدَّمْعِ مِنْ

آنکھیں نصیب فرمائیے جو دل کو آپ کی خشیت کی بناء پر بہتے ہوئے آنسوؤں سے

خَشْيَتِكَ، قَبْلَ اَنْ تَكُوْنَ الدُّمُوْعُ دَمًا،

سیراب کردیں، قبل اس کے کہ آنسو خون ہوجائیں

وَالْاَضْرَاسُ جَمْرًا[1]۔ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ قُدْرَتِكَ

اور داڑھیں انگارے بن جائیں۔ یا اللہ! مجھے اپنی قدرت سے امن وچین دیجئے،

وَاَدْخِلْنِيْ فِيْ رَحْمَتِكَ، وَاقْضِ اَجَلِيْ فِيْ طَاعَتِكَ

اور مجھے اپنی رحمت میں داخل فرمالیجئے، اور میری عمر اپنی طاعت میں گزار دیجئے،

وَاخْتِمْ لِيْ بِخَيْرِ عَمَلِيْ، وَاجْعَلْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ[2]۔

اور میرا خاتمہ میرے بہترین عمل پر فرمادیجئے اور اس کے بدلے جنت عطا فرمادیجئے۔

اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ كَاشِفَ الْغَمِّ، مُجِيْبَ دَعْوَةِ

یا اللہ! فکر کے دور کرنے والے! غم کے زائل کرنے والے، بے قراروں کی

الْمُضْطَرِّيْنَ، رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا

دعا قبول فرمانے والے، دنیا و آخرت کے رحمان و رحیم!

اَنْتَ تَرْحَمُنِيْ، فَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ

مجھ پر آپ ہی رحم کریں گے، (لہٰذا) مجھ پر ایسی رحمت فرمائیے کہ اس کی بناء پر مجھے

(۱) کنز العمال: ۳۶۶۱
(۲) کنز العمال: ۳۶۶۲

رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ[1]۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فُجَآءَةِ

اپنے سوا ہر ایک کی رحمت سے بے پرواہ کر دیجئے ۔ یا اللہ! میں آپ سے غیر متوقع

الْخَيْرِ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فُجَآءَةِ الشَّرِّ[2]۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ

بھلائی مانگتا ہوں اور ناگہانی برائی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔ یا اللہ! آپ ہی

السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ، وَاِلَيْكَ يَعُوْدُ السَّلَامُ،

کا نام سلام ہے اور آپ ہی سے سلامتی کی ابتداء ہے اور آپ ہی کی طرف ہر سلامتی لوٹتی ہے

اَسْئَلُكَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ، اَنْ تَسْتَجِيْبَ لَنَا

اے صاحبِ عزت و جلال! میں آپ سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ آپ ہمارے حق میں

دَعْوَتَنَا، وَاَنْ تُعْطِيَنَا رَغْبَتَنَا، وَاَنْ تُغْنِيَنَا عَمَّنْ

ہماری دعا قبول فرما لیجیے اور آپ ہماری خواہشیں پوری کر دیجئے اور آپ نے اپنی مخلوق میں جن کو ہم

اَغْنَيْتَهٗ عَنَّا مِنْ خَلْقِكَ[3]۔ اَللّٰهُمَّ خِرْلِيْ

سے غنی کر دیا ہے ان سے ہم کو بھی غنی کر دیجئے ۔ یا اللہ! آپ ہی میرے لیے (چیزوں کو)

وَاخْتَرْلِيْ[4]۔ اَللّٰهُمَّ اَرْضِنِيْ بِقَضَآئِكَ، وَبَارِكْ

چھانٹ لیجئے اور پسند فرما لیجئے۔ یا اللہ! اپنے فیصلے پر راضی رکھئے اور جو کچھ میرے لیے مقدر کر دیا گیا

لِيْ فِيْ مَا قُدِّرَ لِيْ، حَتّٰى لَآ اُحِبَّ تَعْجِيْلَ مَآ

ہے اس میں برکت عطا فرمایئے ، تاکہ جو چیز آپ نے دیر میں رکھی ہے اس

(۱) المستدرک للحاکم: ۱۸۹۸ (۲) عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: ۳۹ (۳) مجمع الزوائد: ۱۶۹۹۸ (۴) الترمذی: ۳۵۱۶

اَخَّرْتَ ، وَلَا تَاْخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ ۔[1] اَللّٰهُمَّ لَا

کے لیے میں جلدی نہ چاہوں اور جو چیز آپ نے جلد رکھی اس میں میں دیر نہ چاہوں۔ یا اللہ!

عَيْشَ اِلَّا عَيْشُ الْاٰخِرَةِ ۔[2] اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِیْ

عیش تو بس عیش آخرت ہی ہے۔ یا اللہ! مجھے خاکسار بنا کر

مِسْكِيْنًا وَّ اَمِتْنِیْ مِسْكِيْنًا وَّاحْشُرْنِیْ فِیْ

زندہ رکھئے اور خاکساری کی حالت میں موت دیجئے اور خاکساری میں ہی

زُمْرَةِ الْمَسَاكِيْنِ ۔[3] اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِيْنَ

مجھے اٹھائیے۔ یا اللہ! مجھے ان لوگوں میں بنا دیجئے جو

اِذَآ اَحْسَنُوا اسْتَبْشَرُوْا، وَاِذَآ اَسَآءُوا اسْتَغْفَرُوْا ۔[4]

جب نیک کام کرتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں اور جب کوئی برائی کرتے ہیں تو مغفرت چاہتے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِكَ، تَهْدِیْ

ہیں۔ یا اللہ! میں آپ سے آپ کی خاص رحمت مانگتا ہوں جس سے آپ میرے دل کو

بِهَا قَلْبِیْ وَتَجْمَعُ بِهَآ اَمْرِیْ، وَتَلُمُّ بِهَا شَعَثِیْ

ہدایت کریں اور اس سے میرے کاموں کی جمعیت دیں، اور میری ابتری کو درست کر دیں،

وَتُصْلِحُ بِهَا دِيْنِیْ وَتَقْضِیْ بِهَا دَيْنِیْ ، وَتَحْفَظُ

اور اس سے میرے دین کو سنوار دیں، اور اس سے میرے قرضے کو ادا کر دیں، اور اس

(۱) عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: ۳۵۲ (۲) البخاری: ۲۹۶۱ (۳) ابن ماجہ: ۴۱۲۶ (۴) ابن ماجہ: ۳۸۲

بِهَا غَآئِبِىْ وَتَرْفَعُ بِهَا شَاهِدِىْ، وَتُبَيِّضُ بِهَا

سے میرے غائب چیزوں کی نگہبانی کیجئے اور اس سے میری پیش نظر چیزوں کی بلندی عطا کیجئے

وَجْهِىْ وَتُزَكِّىْ بِهَا عَمَلِىْ، وَتُلْهِمُنِىْ بِهَا رَشَدِىْ وَ

اور اس سے میرا چہرہ نورانی کردیجئے، اور اس سے میرا عمل پاکیزہ کردیجئے اور اس سے میرے دل

تَرُدُّ بِهَآ اُلْفَتِىْ، وَتَعْصِمُنِىْ بِهَا مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ ۔[1]

میں ہدایت ڈال دیجئے، اور اس سے میری الفت کو لوٹا دیجئے اور اس ہدایت کے واسطے سے مجھے ہر

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِىْٓ اِيْمَانًا لَّا يَرْتَدُّ، وَيَقِيْنًا لَّيْسَ

برائی سے بچائے رکھئے۔ یا اللہ! مجھے ایسا ایمان دیجئے جو نہ پھرے، اور ایسا یقین کے اس

بَعْدَهٗ كُفْرٌ، وَرَحْمَةً اَنَالُ بِهَا شَرَفَ كَرَامَتِكَ

کے بعد کفر نہ ہو، اور ایسی رحمت کہ اس کے ذریعے سے دنیا و آخرت

فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۔[2] اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ

میں آپ کے یہاں کی عزت کا شرف پالوں۔ یا اللہ! میں آپ سے قسمت میں کامیابی،

الْفَوْزَ فِى الْقَضَآءِ، وَنُزُلَ الشُّهَدَآءِ وَعَيْشَ السُّعَدَآءِ،

اور شہیدوں کی طرح مہمانی ، اور نیکوں جیسا عیش،

وَمُرَافَقَةَ الْاَنْبِيَآءِ، وَالنَّصْرَ عَلَى الْاَعْدَآءِ، اِنَّكَ

اور انبیاء کی رفاقت، اور دشمنوں پر فتح مانگتا ہوں، بیشک آپ دعاؤں کے

(۱) الترمذی: ۳۴۱۹ (۲) الترمذی: ۳۴۱۹

سَمِيْعُ الدُّعَآءِ[1] اَللّٰهُمَّ مَا قَصُرَ عَنْهُ رَاْيِيْ،

سننے والے ہیں۔ یا اللہ! جو بھلائی بھی ایسی ہو کہ اس تک پہنچنے سے میری سمجھ قاصر رہ گئی ہو،

وَضَعُفَ عَنْهُ عَمَلِيْ، وَلَمْ تَبْلُغْهُ مُنْيَتِيْ، وَمَسْاَلَتِيْ

اور میرا عمل وہاں تک ساتھ نہ دے سکا ہو، اور (اس) بھلائی تک میری آرزو اور میرے سوال کی

مِنْ خَيْرٍ وَّعَدْتَّهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ، اَوْ خَيْرٍ اَنْتَ

رسائی نہ ہو، اور آپ نے اس بھلائی کا وعدہ اپنی مخلوق میں سے کسی سے بھی کیا ہو جو ایسی بھلائی ہو

مُعْطِيْهِ اَحَدًا مِّنْ عِبَادِكَ، فَاِنِّيْٓ اَرْغَبُ اِلَيْكَ

کہ آپ اپنے بندوں میں سے کسی کو بھی دینے والے ہوں تو میں آپ سے اس کی خواہش کرتا

فِيْهِ، وَاَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ[2] اَللّٰهُمَّ

ہوں، آپ سے آپ کی رحمت کے واسطے سے طلب کرتا ہوں، اے جہانوں کے پروردگار۔ یا اللہ!

اِنِّيْٓ اُنْزِلُ بِكَ حَاجَتِيْ وَاِنْ قَصُرَ رَاْيِيْ، وَضَعُفَ

میں اپنی خواہش آپ کے حوالے کرتا ہوں، گو میری سمجھ کوتاہی کرے اور میرا عمل

عَمَلِيْ افْتَقَرْتُ اِلٰى رَحْمَتِكَ، فَاَسْئَلُكَ يَا قَاضِيَ

ضعیف رہے، میں آپ کی رحمت کا محتاج ہوں، اے سب کاموں کے پورا کرنے والے!

الْاُمُوْرِ وَيَا شَافِيَ الصُّدُوْرِ، كَمَا تُجِيْرُ بَيْنَ الْبُحُوْرِ

اے دلوں کے شفاء دینے والے! جس طرح آپ نے سمندروں کے درمیان فاصلہ رکھا ہے

(۱) الترمذی: ۳۴۱۹ (۲) الترمذی: ۳۴۱۹

اَنْ تُجِيْرَنِيْ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ، وَمِنْ دَعْوَةِ

آپ مجھے بھی دوزخ کے عذاب سے ، اور موت کے

الثُّبُوْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقُبُوْرِ۔(۱) اَللّٰهُمَّ ذَا الْحَبْلِ

پکارنے سے،اور قبروں کے فتنہ سے دور رکھئے ۔ یا اللہ! مضبوط ڈور والے

الشَّدِيْدِ وَالْاَمْرِ الرَّشِيْدِ، اَسْئَلُكَ الْاَمْنَ

اور درست حکم والے! میں آپ سے حشر میں امن طلب کرتا ہوں

يَوْمَ الْوَعِيْدِ وَالْجَنَّةَ يَوْمَ الْخُلُوْدِ، مَعَ الْمُقَرَّبِيْنَ

اور آخرت میں جنت کی درخواست کرتا ہوں ان لوگوں کے ساتھ جو مقرب اور حاضر باش

الشُّهُوْدِ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ الْمُوْفِيْنَ بِالْعُهُوْدِ، اِنَّكَ

ہیں، بڑے رکوع کرنے والے، بڑے سجدہ کرنے والے ہیں اور اپنے اقراروں کو پورا کرنے

رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ وَّ اِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تُرِيْدُ۔(۲) اَللّٰهُمَّ

والے ہیں، بے شک آپ بڑے مہربان، بڑے شفیق ہیں اور آپ جو چاہیں کرسکتے ہیں۔ یا اللہ!

اجْعَلْنَا هَادِيْنَ مُهْتَدِيْنَ، غَيْرَ ضَآلِّيْنَ وَلَا

ہمیں راہ نما اور راہ یاب بنا دیجئے، نہ کہ بے راہ اور بھٹکانے والے ،

مُضِلِّيْنَ، سِلْمًا لِّاَوْلِيَآئِكَ وَحَرْبًا لِّاَعْدَآئِكَ،

اور ہمیں اپنے دوستوں کا دوست بناد یجئے ، اور اپنے دشمنوں کا دشمن،

(۱) الترمذی: ۳۴۱۹
(۲) الترمذی: ۳۴۱۹

نُحِبُّ بِحُبِّكَ مَنْ اَحَبَّكَ، وَنُعَادِيْ بِعَدَاوَتِكَ

ہم اُسی کو دوست رکھیں جو آپ کو دوست رکھتا ہو، اور اسے دشمن رکھیں

مَنْ خَالَفَكَ مِنْ خَلْقِكَ[1]۔ اَللّٰهُمَّ هٰذَا الدُّعَاءُ

جو آپکا نافرمان ہو آپ کی مخلوق میں سے۔ یا اللہ! یہ دعا ہے

وَعَلَيْكَ الْاِجَابَةُ، وَهٰذَا الْجُهْدُ وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ۔

اور قبول کرنا آپ کا کام ہے اور یہ (میری) کوشش ہے اور آپ ہی پر بھروسہ ہے،

اَللّٰهُمَّ لَا تَكِلْنِيْٓ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ،

یا اللہ! مجھے ایک پلک بھر کے لیے بھی اپنے نفس کے حوالے نہ کیجئے، اور جو

وَلَا تَنْزِعْ مِنِّيْ صَالِحَ مَآ اَعْطَيْتَنِيْ[2]۔ اَللّٰهُمَّ

اچھی چیزیں بھی آپ نے مجھے دی ہیں وہ مجھ سے واپس نہ لیجئے۔ یا اللہ!

اِنَّكَ لَسْتَ بِاِلٰهٍ اسْتَحْدَثْنَاهُ، وَلَا بِرَبٍّ يَّبِيْدُ

آپ ایسے معبود نہیں ہیں جسے ہم نے گھڑلیا ہو، اور نہ ایسے پروردگار ہیں جس کا ذکر

ذِكْرُهُ ابْتَدَعْنَاهُ، وَلَا عَلَيْكَ شُرَكَآءُ، يَقْضُوْنَ

ناپائیدار ہے، کہ ہم نے اسے بنالیا ہو، اور نہ آپ کا کوئی اور ساتھی ہے جو حکم میں آپ کے

مَعَكَ، وَلَا كَانَ لَنَا قَبْلَكَ مِنْ اِلٰهٍ نَّلْجَاُ اِلَيْهِ،

شریک ہوں، اور نہ ہی آپ سے پہلے ہمارا کوئی خدا تھا جس سے ہم پناہ حاصل کرتے رہے ہوں

(۱) الترمذی: ۳۴۱۹
(۲) کنز العمال: ۳۶۰۸

وَنَذَرُكَ وَلَآ اَعَانَكَ عَلٰى خَلْقِنَآ اَحَدٌ، فَنُشْرِكَهٗ

اور آپ کو چھوڑ دیتے ہوں، اور نہ کسی نے ہمارے پیدا کرنے میں آپکی مدد کی ہے، کہ ہم اسکو

فِيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ ، فَنَسْئَلُكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ

آپ کا شریک سمجھیں، آپ بابرکت ہیں، اور آپ برتر ہیں، پس ہم آپ سے درخواست کرتے ہیں

اَنْتَ اغْفِرْ لِیْ[1] اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِیْ، وَاَنْتَ

کہ، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، پس آپ مجھے بخش دیجئے۔ یا اللہ! آپ ہی نے میری جان کو

تَوَفّٰهَا لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا ، اِنْ اَحْيَيْتَهَا

پیدا کیا ہے، اور آپ ہی اسے موت دیں گے، آپ ہی کے لیے اس کا مرنا جینا ہے، اگر آپ اسے

فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ ،

زندہ رکھیں تو اسکی ایسی حفاظت فرمائیے جیسے کہ آپ اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتے ہیں

وَ اِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا وَارْحَمْهَا[2] اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِیْ

اور اگر آپ اسے موت دیں، تو اسے بخش دیجئے اور اس پر رحم فرمائیے۔ یا اللہ! آپ میری

بِالْعِلْمِ وَزَيِّنِّیْ بِالْحِلْمِ، وَاَكْرِمْنِیْ بِالتَّقْوٰى

مدد فرمائیے علم دے کر، اور مجھے آراستہ کر دیجئے وقار دے کر، اور مجھے بزرگی دیجئے تقویٰ

وَجَمِّلْنِیْ بِالْعَافِيَةِ[3] اَللّٰهُمَّ لَا يُدْرِكْنِیْ زَمَانٌ

دے کر، اور مجھے جمال دیجئے امن دے کر۔ یا اللہ! مجھے وہ زمانہ نہ پائے

(۱) کنز العمال: ۳۶۷۰ (۲) البخاری: ۵۹۶۱ (۳) کنز العمال: ۳۶۶۳

وَّ لَا يُدْرِكُوْا زَمَانًا لَّا يُتَّبَعُ فِيْهِ الْعَلِيْمُ، وَلَا

اور نہ یہ لوگ اس زمانے کو پائیں جس میں نہ صاحب علم کی پیروی کی جائے،

يُسْتَحْيٰى فِيْهِ مِنَ الْحَلِيْمِ، قُلُوْبُهُمْ قُلُوْبُ

اور نہ صاحب وقار کا لحاظ کیا جائے، اور ان کے دل عجمیوں

الْاَعَاجِمِ وَاَلْسِنَتُهُمْ اَلْسِنَةُ الْعَرَبِ[1] اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

کی طرح ہوں، اور ان کی زبانیں اہل عرب کی سی ہوں۔ یا اللہ! میں آپ سے

اَتَّخِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَّنْ تُخْلِفَنِيْهِ، فَاِنَّمَآ اَنَا

وعدہ لیتا ہوں جسے آپ ہرگز نہ توڑیئے، کہ میں بھی آخر بشر ہوں،

بَشَرٌ فَاَيُّمَا مُؤْمِنٍ اٰذَيْتُهٗٓ اَوْ شَتَمْتُهٗٓ اَوْ جَلَدْتُّهٗٓ

جس کسی مسلمان کو میں تکلیف دوں یا اسے برا بھلا کہوں یا اسے ماروں، پیٹوں،

اَوْ لَعَنْتُهٗ، فَاجْعَلْهَا لَهٗ صَلٰوةً وَّزَكٰوةً وَّ قُرْبَةً

یا اسے بددعا دوں، تو ان (سب) کو آپ اس کے حق میں رحمت، اور پاکیزگی کا ذریعہ

تُقَرِّبُهٗ بِهَآ اِلَيْكَ[2] اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ

بنا دیجئے، جس سے آپ اس کو اپنا مقرب بنائیں۔ یا اللہ! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں

الْبَرَصِ، وَمِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ، وَسُوْٓءِ

برص سے، ضدّا ضدی سے، اور نفاق سے اور برے اخلاق سے،

(۱) احمد: ۲۲۸۷۹
(۲) کنز العمال: ۸۱۵۰

الْاَخْلَاقِ[1]، وَمِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ[2]، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ

اور ہر اس چیز کی برائی سے جو آپ کے علم میں ہے، میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں

حَالِ اَهْلِ النَّارِ وَمِنَ النَّارِ[3]، وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا

اہل دوزخ کے حال سے، اور (خود) دوزخ سے، اور اس چیز سے خواہ وہ قول ہو

مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ[4]، وَمِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اٰخِذٌ

یا عمل جو اسکے قریب کر دے، اور آپکی پناہ میں آتا ہوں ہر اس چیز کی شر سے جو آپ

بِنَاصِيَتِهٖ[5]، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ

کے قبضے میں ہے، اور آپکی پناہ میں آتا ہوں ہر اس برائی سے جو آج کے دن میں ہے،

وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ[6]، وَمِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَشَرِّ الشَّيْطٰنِ

اور ہر اس برائی سے جو اس کے بعد ہے، اور نفس کی برائی سے، اور شیطان کے شر اور اس

وَشِرْكِهٖ، وَاَنْ نَّقْتَرِفَ عَلٰٓى اَنْفُسِنَا سُوْٓءًا اَوْ

کے شرک سے، اور اس سے کہ ہم کسی شر کو اپنے اوپر لگائیں، یا

نَجُرَّهٗ اِلٰى مُسْلِمٍ[7]، اَوْ اَكْتَسِبَ خَطِيْٓئَةً اَوْ ذَنْبًا

اسے کسی مسلمان تک پہنچائیں، یا میں کوئی ایسی خطا یا گناہ کروں جسے آپ

لَّا تَغْفِرُهٗ[8]، وَمِنْ ضِيْقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ[9]۔

نہ بخشیں، اور پناہ میں آتا ہوں قیامت کے دن کی تنگی سے۔

(۱) ابوداود: ۱۵۴۶ (۲) الترمذی: ۳۴۰۷ (۳) الترمذی: ۳۵۹۹ (۴) ابن ماجہ: ۳۸۴۶ (۵) ابوداود: ۵۰۵۲
(۶) ابوداود: ۵۰۸۴ (۷) الترمذی: ۵۰۵۳ (۸) احمد: ۲۱۶۶۶ (۹) النسائی: ۱۶۱۶

المنزل الخامس يوم الاربعاءُ

پانچویں منزل بروز بدھ (چہار شنبہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان ، نہایت رحم والے ہیں

اَللّٰهُمَّ حَصِّنْ فَرْجِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ (١) ـ اَللّٰهُمَّ

یا اللہ! میری شرم گاہ کو محفوظ کر دیجئے اور مجھ پر میرے کام آسان کر دیجئے۔ یا اللہ!

اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ تَمَامَ الْوُضُوْٓءِ وَتَمَامَ الصَّلٰوةِ،

میں آپ سے وضو کا کمال ، اور نماز کا کمال ، اور آپ کی

وَتَمَامَ رِضْوَانِكَ وَتَمَامَ مَغْفِرَتِكَ (٢) ـ اَللّٰهُمَّ

خوشنودی کا کمال ، اور آپ کی مغفرت کا کمال مانگتا ہوں۔ یا اللہ!

اَعْطِنِيْ كِتَابِيْ بِيَمِيْنِيْ (٣) ـ اَللّٰهُمَّ غَشِّنِيْ بِرَحْمَتِكَ

میرا اعمال نامہ میرے داہنے ہاتھ میں دیجئے گا۔ یا اللہ! مجھے اپنی رحمت میں ڈھانپ لیجئے،

وَجَنِّبْنِيْ عَذَابَكَ (٤) ـ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمَيَّ يَوْمَ

اور مجھے اپنے عذاب سے بچائے رکھئے ۔ یا اللہ! میرے قدم ثابت رکھئے جس دن

(١) الحزب الاعظم، المنزل الخامس: ص ١٦
(٢) کنز العمال: ٢٦٩٩٣
(٣) کنز العمال: ٢٦٦٩٠
(٤) الحزب الاعظم، المنزل الخامس: ص ٢٠

تَزِلُّ فِيهِ الْاَقْدَامُ[1] اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مُفْلِحِيْنَ[2]

کہ قدم ڈگمگانے لگیں گے۔ یا اللہ! ہمیں فلاح یاب بنادیجئے۔

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ اَقْفَالَ قُلُوْبِنَا بِذِكْرِكَ، وَاَتْمِمْ

یا اللہ! اپنے ذکر سے ہمارے دلوں کے قفل کھول دیجئے اور ہم پر اپنی

عَلَيْنَا نِعْمَتَكَ، وَاَسْبِغْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلِكَ،

نعمت کو پورا کردیجئے، اور ہم پر اپنا فضل پورا کردیجئے،

وَاجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ[3] اَللّٰهُمَّ

اور ہمیں اپنے نیک بندوں میں سے کر لیجئے۔ یا اللہ!

اٰتِنِيْ اَفْضَلَ مَا تُؤْتِيْ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ[4] اَللّٰهُمَّ

مجھے وہ سب بڑھکر دیجئے، جو آپ اپنے نیک بندوں کو دیتے ہیں۔ یا اللہ!

اَحْيِنِيْ مُسْلِمًا وَّ اَمِتْنِيْ مُسْلِمًا[5] اَللّٰهُمَّ

مجھے مسلمان ہی زندہ رکھئے اور مسلمان ہی (رکھ کر) مجھے وفات دیجئے۔ یا اللہ!

عَذِّبِ الْكَفَرَةَ وَاَلْقِ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ، وَخَالِفْ

کافروں کو عذاب دیجئے، اور ان کے دلوں میں ہیبت بٹھا دیجئے، اور ان کی بات میں

بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ، وَاَنْزِلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ۔

اختلاف پیدا کردیجئے، اور ان پر اپنا قہر و عذاب نازل کردیجئے۔

(۱) الحزب الاعظم، المنزل الخامس: ص ۲۱
(۲) عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: ۹۱
(۳) عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: ۹۹ (۴) المستدرک للحاکم: ۲۰۸۴
(۵) المعجم الکبیر للطبرانی: ۲۰۴۹

اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْكَفَرَةَ اَهْلَ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِيْنَ،

یا اللہ! کافروں کا عذاب دیجئے، وہ اہل کتاب ہوں یا مشرک،

اَلَّذِيْنَ يَجْحَدُوْنَ اٰيَاتِكَ، وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ،

جو آپ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں، اور آپ کے رسولوں کی تکذیب کرتے ہیں،

وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ، وَيَتَعَدَّوْنَ حُدُوْدَكَ،

اور آپ کی راہ سے (دوسروں) کو روکتے ہیں، اور آپ کی (مقرر کی ہوئی) حدود سے تجاوز کرتے ہیں،

وَيَدْعُوْنَ مَعَكَ اِلٰهًا اٰخَرَ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ تَبَارَكْتَ

اور آپ کے ساتھ کسی اور معبود کو بھی پکارتے ہیں حالانکہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ

وَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا۔[1]

بابرکت ہیں، اور آپ ہر طرح نہایت درجے برتر ہیں اُس سے جو یہ ظالم کہتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

یا اللہ! آپ ہمیں بخش دیجئے، اور تمام ایمان والوں اور ایمان والیوں، اور تمام مسلمان مردوں

وَالْمُسْلِمَاتِ، وَاَصْلِحْهُمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ

اور مسلمان عورتوں کو بخش دیجئے، اور انہیں سنوار دیجئے، اور اُن کی آپس میں صلح کر دیجئے،

وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ، وَاجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ

اور انکے دلوں میں الفت دے دیجئے، اور انکے دلوں میں ایمان اور

(۱) الحزب الاعظم، المنزل الخامس: ص ۲۷

وَالْحِكْمَةَ وَثَبِّتْهُمْ عَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِكَ ، وَاَوْزِعْهُمْ

حکمت رکھ دیجئے، اور انہیں اپنے رسول کے دین پر ثابت رکھئے، اور انہیں توفیق دیجئے

اَنْ يَّشْكُرُوْا نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ،

کہ آپ کی عطا کردہ نعمت کا شکر کرتے رہیں،

وَاَنْ يُّوْفُوْا بِعَهْدِكَ الَّذِيْ عَاهَدْتَّهُمْ عَلَيْهِ ،

اور جو عہد آپ نے ان سے لیا ہے اسے پورا کرتے رہیں،

وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ ، اِلٰهَ الْحَقِّ[1]

اور انہیں اپنے اور اُن کے دشمنوں پر غالب رکھئے ، اے معبود برحق!

سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ، اِغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَاَصْلِحْ

آپ پاک ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، میرے گناہ بخش دیجئے، اور میرے عمل درست کردیجئے،

لِيْ عَمَلِيْ ، اِنَّكَ تَغْفِرُ الذُّنُوْبَ لِمَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ

بے شک آپ ہی گناہ بخش دیتے ہیں جس کے چاہتے ہیں، اور آپ ہی مغفرت کرنے والے

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ، يَا غَفَّارُ اغْفِرْ لِيْ ، يَا تَوَّابُ

ہیں، رحم کرنے والے ہیں، اے بخشنے والے! مجھے بخش دیجئے، اے توبہ قبول کرنے والے!

تُبْ عَلَيَّ ، يَا رَحْمٰنُ ارْحَمْنِيْ يَا عَفُوُّ اعْفُ عَنِّيْ ،

میری توبہ قبول کرلیجئے، اے بہت زیادہ رحم کرنے والے! مجھ پر رحم فرمائیے، اے معاف کرنے والے!

(۱) الاذکار للنووی: ۴۸

يَا رَءُوْفُ ارْؤُفْ بِيْ، يَا رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ

مجھے معاف کر دیجئے، اے مہربان! مجھ پر مہربانی کر دیجئے، اے پروردگار! مجھے اپنی عطا کردہ

نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ ، وَطَوِّقْنِيْ حُسْنَ

نعمت کا شکر ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائیے، اور اچھی طرح اپنی عبادت کرنے کی

عِبَادَتِكَ، يَا رَبِّ اَسْئَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ ،

طاقت دیجئے، اے پروردگار! میں آپ سے ہر قسم کی بھلائی مانگتا ہوں،

يَا رَبِّ افْتَحْ لِيْ بِخَيْرٍ وَّاخْتِمْ لِيْ بِخَيْرٍ، وَقِنِيْ

اے پروردگار! میرا آغاز خیر کے ساتھ کر دیجئے، اور میرا خاتمہ خیر کے ساتھ کر دیجئے، اور مجھے

السَّيِّاٰتِ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ

برائیوں سے بچا لیجئے، اور جسے آپ نے اُس دن برائیوں سے بچالیا تو بے شک

رَحِمْتَهٗ ط وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۔[1] اَللّٰهُمَّ

آپ نے اُس پر رحم ہی کیا، اور یہی تو بڑی کامیابی ہے۔ یا اللہ!

لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهٗ وَلَكَ الشُّكْرُ كُلُّهٗ، وَلَكَ الْمُلْكُ

آپ ہی کے لیے سب تعریف ہیں، اور آپ ہی کے لیے سب شکر ہیں، اور آپ ہی کے لیے پوری

كُلُّهٗ وَلَكَ الْخَلْقُ كُلُّهٗ ، بِيَدِكَ الْخَيْرُ كُلُّهٗ وَاِلَيْكَ

حکومت ہیں، اور آپ ہی کے لیے ساری مخلوق ہیں، اور آپ ہی کے ہاتھ میں تمام بھلائیاں ہیں، اور

(۱) المعجم الكبير للطبرانی: ۹۹۴۲

يَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ، اَسْئَلُكَ الْخَيْرَ كُلَّهٗ، وَاَعُوْذُبِكَ

آپ ہی کی طرف سارے امور لوٹتے ہیں، میں آپ سے تمام کی تمام بھلائی مانگتا ہوں، اور آپ کی

مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ [1] بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ غَيْرُهٗ،

پناہ میں آتا ہوں تمام برائیوں سے۔ اس اللہ کے نام سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّى الْهَمَّ وَالْحُزْنَ، اَللّٰهُمَّ بِحَمْدِكَ

یا اللہ! مجھ سے فکر اور غم دور فرما دیجئے۔ یا اللہ! میں آپ ہی کی حمد کے ساتھ

انْصَرَفْتُ وَبِذَنْبِىْ اعْتَرَفْتُ [2] اَللّٰهُمَّ اِلٰهِىْ وَاِلٰهَ

چلتا پھرتا ہوں، اور اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں۔ یا اللہ! میرے معبود اور

اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ، وَاِلٰهَ جِبْرَئِيْلَ

ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب کے معبود! اور جبرئیل

وَمِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ، اَسْئَلُكَ اَنْ تَسْتَجِيْبَ

اور میکائیل اور اسرافیل کے معبود! میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ میری دعا قبول

دَعْوَتِىْ، فَاَنَا مُضْطَرٌّ وَّتَعْصِمَنِىْ فِىْ دِيْنِىْ، فَاِنِّىْ

فرمالیجئے، کہ میں بے قرار ہوں، اور مجھے میرے دین کے بارے میں محفوظ رکھئے کہ میں

مُبْتَلًى وَّتَنَالَنِىْ بِرَحْمَتِكَ، فَاِنِّىْ مُذْنِبٌ وَّتَنْفِىْ

بلا میں پڑا ہوا ہوں، اور اپنی رحمت میرے شامل حال رکھئے، کہ میں گناہ گار ہوں، اور مجھ

(۱) کنز العمال ۲۲۵۵۱

(۲) الحزب الاعظم، المنزل الخامس: ص ۳۲

عَنِّی الْفَقْرَ فَاِنِّیْ مُتَمَسْكِنٌ.⁽¹⁾ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ

سے محتاجی دور کر دیجئے کہ میں بے کس ہوں۔ یا اللہ! میں آپ سے اور اس حق کے ذریعے

اَسْئَلُكَ بِحَقِّ السَّآئِلِيْنَ عَلَيْكَ، فَاِنَّ لِلسَّآئِلِ

مانگتا ہوں، جو سائلوں کا آپ پر ہے، کیونکہ سائلوں کا

عَلَيْكَ حَقًّا، اَيُّمَا عَبْدٍ اَوْ اَمَةٍ مِّنْ اَهْلِ الْبَرِّ

آپ کے اوپر حق ہے، کہ خشکی اور تری کے جس کسی بھی غلام یا باندی کی

وَالْبَحْرِ تَقَبَّلْتَ دَعْوَتَهُمْ، وَاسْتَجَبْتَ دُعَآءَ هُمْ،

دعا آپ نے قبول کی ہو، اور ان کی پکار سنی ہو،

اَنْ تُشْرِكَنَا فِیْ صَالِحِ مَا يَدْعُوْنَكَ فِيْهِ، وَاَنْ

تو ہمیں ان اچھی دعاؤں میں شریک کر دیجئے جو ہم آپ سے مانگیں، اور یہ کہ

تُشْرِكَهُمْ فِیْ صَالِحِ مَا نَدْعُوْكَ فِيْهِ، وَاَنْ

آپ انہیں ان اچھی دعاؤں میں شریک کر دیجئے جو ہم آپ سے مانگیں، اور یہ کہ آپ

تُعَافِيَنَا وَاِيَّاهُمْ وَاَنْ تَقَبَّلَ مِنَّا وَمِنْهُمْ، وَاَنْ

ہمیں اور اُنہیں چین وسُکھ دیجئے اور یہ آپ ہماری اور اُنکی دعائیں قبول کر لیجیے، اور یہ کہ

تَجَاوَزَ عَنَّا وَعَنْهُمْ، فَاِنَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ

آپ ہم سے اور اُن سے درگذر کر دیجئے، بے شک ہم ایمان لائے اُس پر جو آپ نے اُتارا

(۱) عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: ۱۳۸

وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ[1]۔

ہے اور ہم نے رسول کی پیروی کی، پس ہمیں بھی شہادت دینے والوں میں لکھ لیجئے۔

اَللّٰهُمَّ اٰتِ مُحَمَّدَا ۨ الْوَسِيْلَةَ، وَاجْعَلْ فِي

یا اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مقامِ وسیلہ عنایت فرما دیجئے، اور

الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهٗ، وَفِي الْاَعْلَيْنَ دَرَجَتَهٗ وَفِي

برگزیدہ لوگوں میں ان کی محبوبیت فرما دیجئے اور ان کا رُتبہ عالی لوگوں میں کر دیجئے،

الْمُقَرَّبِيْنَ ذِكْرَهٗ[2]۔ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ

اور اُن کا ذکر اہل تقرب میں کر دیجئے۔ یا اللہ! مجھے اپنے پاس سے ہدایت نصیب

وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ ، وَاَسْبِغْ عَلَيَّ مِنْ

کر دیجئے، اور مجھے اپنے فضل وکرم سے مستفید کیجئے، اور مجھ پر اپنی

رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ[3]۔ اَللّٰهُمَّ

رحمت کامل کر دیجئے، اور مجھ پر اپنی برکتیں نازل کر دیجئے۔ یا اللہ!

اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتُبْ عَلَيَّ ، اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ

مجھے بخش دیجئے اور مجھ پر رحم فرمائیے، اور میری توبہ قبول کیجئے کیونکہ آپ ہی بڑے توبہ

الرَّحِيْمُ[4]۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ تَوْفِيْقَ اَهْلِ

قبول کرنے والے، اور بڑے رحم والے ہیں۔ یا اللہ! میں آپ سے اہل ہدایت کی توفیق

(۱) کنز العمال: ۴۹۷۷ (۲) کنز العمال: ۳۴۷۹ (۳) کنز العمال: ۳۵۲۰ (۴) احمد: ۵۳۵۴

الْهُدٰى، وَاَعْمَالَ اَهْلِ الْيَقِيْنِ وَمُنَاصَحَةَ اَهْلِ

مانگتا ہوں، اور اہل یقین کے سے اعمال مانگتا ہوں، اور اہل توبہ کا سا

التَّوْبَةِ، وَعَزْمَ اَهْلِ الصَّبْرِ وَجِدَّ اَهْلِ الْخَشْيَةِ،

اخلاص، اور اہل صبر کی سی ہمت، اور اہل خوف کی سی کوشش،

وَطَلَبَ اَهْلِ الرَّغْبَةِ وَتَعَبُّدَ اَهْلِ الْوَرَعِ،

اور اہل شوق کی سی طلب، اور اہل تقویٰ کی سی عبادت،

وَعِرْفَانَ اَهْلِ الْعِلْمِ حَتّٰى اَلْقَاكَ [۱] - اَللّٰهُمَّ

اور اہل علم کی سی معرفت، یہاں تک کہ میں آپ سے آملوں۔ یا اللہ! میں آپ

اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ مَخَافَةً تَحْجُزُنِىْ عَنْ مَّعَاصِيْكَ،

سے وہ خوف مانگتا ہوں جو مجھے آپ کی نافرمانیوں سے روک دے، تاکہ میں آپ کی

حَتّٰى اَعْمَلَ بِطَاعَتِكَ عَمَلًا اَسْتَحِقُّ بِهٖ رِضَاكَ،

طاعت کے لیے ایسے عمل کروں، جن سے میں آپ کی خوشنودی کا مستحق ہوجاؤں،

وَحَتّٰى اُنَاصِحَكَ بِالتَّوْبَةِ خَوْفًا مِّنْكَ، وَحَتّٰى

اور تاکہ میں آپ سے ڈر کر آپ کے سامنے خالص توبہ کروں،

اُخْلِصَ لَكَ النَّصِيْحَةَ حَيَآءً مِّنْكَ، وَحَتّٰى

اور تاکہ آپ سے شرما کر آپ کے روبرو خلوص کو صاف رکھوں، اور تاکہ

(۱) مجمع الزوائد: ۳۶۷۹

اَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا ، وَحُسْنَ ظَنٍّ

تمام کاموں میں آپ پر بھروسہ کروں، اور آپ کے ساتھ حسن ظن طلب کرتا ہوں، پاک

بِكَ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ ـ اَللّٰهُمَّ لَا تُهْلِكْنَا

ہے اے نور کے پیدا کرنے والے۔ یا اللہ! ہمیں ناگہاں ہلاک

فُجَاءَةً وَّلَا تَأْخُذْنَا بَغْتَةً ، وَلَا تُغْفِلْنَا عَنْ حَقٍّ

نہ کیجئے، اور نہ ہمیں اچانک پکڑیئے ، اور ہمیں کسی حق اور وصیت کی طرف سے

وَّلَا وَصِيَّةٍ ـ (١) اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِيْ ـ (٢)

غافل نہ کیجئے۔ یا اللہ! میری قبر میں وحشت کی جگہ اُنس (کے سامان) پیدا کر دیجئے۔

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ، وَاجْعَلْهُ لِيْٓ

یا اللہ! مجھ پر قرآنِ عظیم کے طفیل رحم فرما دیجئے، اور اِسے میرے حق میں

اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًى وَّرَحْمَةً ـ اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ

رہبر اور نور اور ہدایت اور رحمت بنا دیجئے۔ یا اللہ! میں اِس (قرآنِ کریم) میں سے جو کچھ

مِنْهُ مَا نَسِيْتُ ، وَعَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ ،

بھول گیا ہوں وہ مجھے یاد کرا دیجئے، اور اِسمیں سے جو کچھ میں نہیں جانتا وہ مجھے سکھا دیجئے،

وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَاءَ اللَّيْلِ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ ، وَاجْعَلْهُ

اور مجھے دن رات کے اوقات میں اِسکی تلاوت نصیب کیجئے، اور اے پروردگار عالم!

(١) مجمع الزوائد: ٣٦٧٩
(٢) كنز العمال: ٢٧٨٤

لِیْ حُجَّةً یَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ[1] اَللّٰهُمَّ اَنَا عَبْدُكَ

اِسے میرے لیے حجّت بنادیجئے۔ یا اللہ! میں آپ کا بندہ ہوں،

وَابْنُ عَبْدِكَ ، وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِیْ بِيَدِكَ ،

اور آپ کے بندے اور بندی کا بیٹا ہوں، ہمہ تن آپ ہی کی مٹھی میں ہوں، آپ کے قبضے میں

اَتَقَلَّبُ فِیْ قَبْضَتِكَ وَاُصَدِّقُ بِلِقَآئِكَ ، وَاُوْمِنُ

چلتا پھرتا ہوں، اور آپ سے ملنے کی تصدیق کرتا ہوں، اور آپ کے وعدہ پر یقین رکھتا ہوں،

بِوَعْدِكَ ، اَمَرْتَنِیْ فَعَصَيْتُ وَنَهَيْتَنِیْ فَاَتَيْتُ ،

آپ نے مجھے حکم دیا لیکن میں نے نافرمانی کی، اور آپ نے مجھے روکا لیکن میں نے اُس کا

هٰذَا مَكَانُ الْعَآئِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ

ارتکاب کیا، یہ جگہ آپ کے ذریعے دوزخ سے پناہ لینے کی ہے، کوئی معبود نہیں سوائے

اَنْتَ سُبْحَانَكَ ، ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ، اِنَّهٗ

آپ کے، آپ پاک ہیں، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا، پس مجھے بخش دیجئے کیونکہ آپ

لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ[2] اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ

کے سوا کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا۔ یا اللہ! یہ تعریف آپ ہی کے لائق ہے، اور آپ ہی

وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى ، وَبِكَ الْمُسْتَغَاثُ وَاَنْتَ

سے شکایت ہے، اور آپ ہی سے فریاد ہے، اور آپ ہی مدد طلب کیے جانے کے لائق

(۱) احیاء علوم الدین: ج ۱/ ۲۶۱،۱
(۲) الحزب الاعظم، المنزل الخامس: ص ۴۳

الۡمُسۡتَعَانُ، وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ۔[1]

ہے، اور نہ کوئی (گناہ سے) بچاؤ ہے اور نہ کوئی (عبادت کی) قوت ہے سوائے اللہ کے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُ بِرِضَاكَ مِنۡ سَخَطِكَ ،

یا اللہ! میں آپ کی ناراضگی سے آپ کی رضا کی پناہ میں آتا ہوں، اور آپ کے عذاب سے

وَبِمُعَافَاتِكَ مِنۡ عُقُوۡبَتِكَ، وَاَعُوۡذُبِكَ مِنۡكَ

آپ کے عفو کی پناہ میں آتا ہوں، اور آپ کی پناہ میں آتا ہوں خود آپ سے،

لَآ اُحۡصِیۡ ثَنَآءً عَلَیۡكَ ، اَنۡتَ کَمَآ اَثۡنَیۡتَ عَلٰی

میں آپ کی تعریف پوری طرح کر ہی نہیں سکتا، آپ تو اُسی تعریف کے لائق ہیں جو آپ

نَفۡسِكَ ۔[2] اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوۡذُبِكَ مِنۡ اَنۡ نَّزِلَّ

نے خود اپنی ذات کی ہے۔ یا اللہ! ہم آپ کی پناہ میں آتے ہیں اِس سے کہ ہم ڈگمگا جائیں،

اَوۡ نُزِلَّ ، اَوۡ نُضِلَّ اَوۡ نَظۡلِمَ اَوۡ یُظۡلَمَ عَلَیۡنَا،

یا کسی کو ڈگمگائیں، یا ہم کسی کو گمراہ کریں، یا ہم کسی پر ظلم کریں یا کوئی ہم پر ظلم کرے،

اَوۡ نَجۡھَلَ اَوۡ یُجۡھَلَ عَلَیۡنَا، اَوۡ اَضِلَّ اَوۡ اُضَلَّ[3]۔

یا ہم جہالت کریں یا کوئی ہم سے جہالت کرے، یا میں گمراہ ہوں یا کوئی مجھے گمراہ کرے،

اَعُوۡذُ بِنُوۡرِ وَجۡھِكَ الۡکَرِیۡمِ الَّذِیۡۤ اَضَآءَتۡ

میں آپ کی ذاتِ گرامی کے نور کی پناہ میں آتا ہوں جس نے آسمانوں کو

(۱) المعجم الاوسط للطبرانی: ۳۳۹۴ (۲) الترمذی: ۳۵۶۶ (۳) الترمذی: ۳۴۲۷

لَهُ السَّمٰوٰتُ ، وَاَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمَاتُ ، وَصَلُحَ

روشن کررکھا ہے اور اُس سے ظلمتیں چمک اٹھتی ہیں ، اور اُس سے

عَلَيْهِ اَمْرُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ، اَنْ تُحِلَّ عَلَيَّ

دنیا وآخرت کے کام درست ہیں (اور پناہ چاہتا ہوں) اس بات سے کہ آپ مجھ پر

غَضَبَكَ وَ تُنْزِلَ عَلَيَّ سَخَطَكَ ، وَلَكَ الْعُتْبٰى

غصہ اُتاریں، اور آپ مجھ پر اپنی ناراضگی نازل کریں اور (بلاشبہ) آپ حق دار ہے کہ آپ

حَتّٰى تَرْضٰى ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ[1]۔ اَللّٰهُمَّ

منائے جائیں یہاں تک کہ آپ راضی ہوجائیں ، اور نہ کوئی بچاؤ (گناہ سے) اور نہ کوئی طاقت

وَاقِيَةً كَوَاقِيَةِ الْوَلِيْدِ[2]۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ

عبادت کی مگر آپ کی مدد سے۔ یااللہ! میں نگہبانی چاہتا ہوں بچہ کی سی نگہبانی۔ یااللہ! میں آپ کی

مِنْ شَرِّ الْاَعْمَيَيْنِ السَّيْلِ وَالْبَعِيْرِ الصَّئُوْلِ[3]۔

پناہ میں آتا ہوں، دو اندھوں کی برائی سے ،یعنی سیلاب سے ،اور حملہ آور اونٹ کے شر سے۔

یااللہ
یااللہ! ہمیں عافیت کے ساتھ حق دکھلایئے ، حق سمجھایئے، حق پہ چلایئے، حق پہ جمایئے ، حق کی حفاظت اور اس کے پھیلانے کے لیے ہمیں قبول فرمایئے اور اہلِ حق کے ساتھ ہمارا حشر فرمایئے۔ (از مرتب)

(۱) کنز العمال: ۳۶۱۳ (۲) کنز العمال: ۳۶۸۷ (۳) کنز العمال: ۳۶۴۹

المنزل السادس يوم الخميس

چھٹی منزل بروز جمعرات (پنج شنبہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان ، نہایت رحم والے ہیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِمُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ وَاِبْرَاهِيْمَ

یا اللہ! میں آپ سے درخواست کرتا ہوں بہ طفیل محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)، جو آپ کے نبی ہیں، اور ابراہیمؑ کے طفیل

خَلِيْلِكَ وَ مُوْسٰى نَجِيِّكَ وَعِيْسٰى رُوْحِكَ وَكَلِمَتِكَ،

جو آپ کے خلیل ہیں، اور موسیٰؑ کے طفیل جو آپ کے کلیم ہیں، اور عیسیٰؑ کے طفیل جو روح اللہ اور کلمۃ اللہ ہیں،

وَبِكَلَامِ مُوْسٰى، وَاِنْجِيْلِ عِيْسٰى، وَزَبُوْرِ دَاوٗدَ

اور بہ طفیل کلام موسیٰؑ ، اور بہ طفیل انجیل عیسیٰؑ ، اور بہ طفیل زبور داؤدؑ ،

وَفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَبِكُلِّ

اور بہ طفیل فرقان محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے، اور ہر اس وحی

وَحْيٍ اَوْحَيْتَهٗٓ اَوْ قَضَآءٍ قَضَيْتَهٗٓ ، اَوْ سَآئِلٍ

کے طفیل جسے آپ نے بھیجا ہو، یا ہر اس حکم کے طفیل جسے آپ نے جاری کیا ہو، اور ہر اس سائل کے طفیل جسے آپ نے دے دیا

اَعْطَيْتَهٗ اَوْ فَقِيْرٍ اَغْنَيْتَهٗ ، اَوْ غَنِيٍّ اَفْقَرْتَهٗ اَوْ

ہو، اور ہر اس محتاج کے طفیل جس کو آپ نے تونگر کیا ہو اور ہر اس تونگر کے طفیل جسے آپ نے محتاج کر دیا ہو،

ضَالٍّ هَدَيْتَهٗ ، وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ

اور ہر گمراہ کے طفیل جسے آپ نے ہدایت دی ہو، اور میں آپ سے درخواست کرتا ہو، آپ کے ہر اس

عَلَى الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ ، وَعَلَى السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ

نام کے طفیل جس کو آپ نے زمین پر رکھا تو وہ ٹھہر گئی، اور آسمانوں پر رکھا تو وہ قرار پکڑ گئے،

وَعَلَى الْجِبَالِ فَرَسَتْ ، وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ

اور پہاڑوں پر رکھا تو وہ جم گئے، اور میں آپ سے درخواست کرتا ہوں اس نام کے طفیل جس سے

اسْتَقَرَّ بِهٖ عَرْشُكَ ، وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الطَّاهِرِ

آپ کی عرش ٹھہرا ہوا ہے، اور میں آپ سے درخواست کرتا ہوں آپ کے اس نام کے طفیل جو پاک

الْمُطَهَّرِ الْمُنَزَّلِ فِيْ كِتَابِكَ مِنْ لَّدُنْكَ ، وَبِاسْمِكَ

اور ستھرا ہے، اور آپ کی کتاب میں آپ کے پاس سے نازل ہوا ہے، اور درخواست کرتا ہوں

الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ ، وَعَلَى اللَّيْلِ

آپ کے اس نام کے طفیل جسے آپ نے دن پر رکھا تو وہ روشن ہوگیا، اور رات پر رکھا تو اندھیری ہوگئی،

فَاَظْلَمَ ، وَبِعَظَمَتِكَ وَكِبْرِيَآئِكَ وَبِنُوْرِ وَجْهِكَ

اور (میں درخواست کرتا ہوں) آپ کی عظمت اور بڑائی کے طفیل اور آپ کی ذات کے نور کے طفیل،

(۱) رواہ ترمذی:

اَنْ تَرْزُقَنِي الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ، وَتُخَلِّطَهُ بِلَحْمِيْ

کہ آپ مجھے قرآن عظیم نصیب فرمائیں، اور اسے میرے گوشت میں اور

وَدَمِيْ وَسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ ، وَتَسْتَعْمِلَ بِهٖ جَسَدِيْ

میرے خون میں، اور میری شنوائی میں، اور میری بینائی میں پیوست فرما دیجئے، اور اپنی قدرت وقوت سے میرے جسم کو

بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ، فَاِنَّهُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ،

اس قرآن پر عامل بنا دیجئے، بیشک نہ کوئی (معصیت) سے بچاؤ ہے اور نہ کوئی قوت (طاعت) کی مگر آپ کے ذریعے،

اَللّٰهُمَّ لَا تُؤْمِنَّا مَكْرَكَ، وَلَا تُنْسِنَا ذِكْرَكَ،

یا اللہ! آپ ہمیں اپنی خفیہ گرفت سے بے فکر نہ کیجئے، اور اپنی یاد سے ہمیں غافل نہ ہونے دیجئے،

وَلَا تَهْتِكْ عَنَّا سِتْرَكَ ، وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْغَافِلِيْنَ[1]

اور نہ ہماری پردہ دری کیجئے، اور ہمیں غافلوں میں سے نہ بنائیے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ تَعْجِيْلَ عَافِيَتِكَ وَدَفْعَ

یا اللہ! میں آپ سے جلد ملنے والی عافیت مانگتا ہوں، اور ہر بلا کی دوری طلب کرتا ہوں،

بَلَآئِكَ، وَخُرُوْجًا مِّنَ الدُّنْيَآ اِلٰى رَحْمَتِكَ، يَا

اور دنیا سے آپ کی رحمت کی جانب منتقل ہونا مانگتا ہوں، اے وہ ذات!

مَنْ يَّكْفِيْ عَنْ كُلِّ اَحَدٍ وَّلَا يَكْفِيْ مِنْهُ اَحَدٌ،

جو سب کے عوض کافی ہے اور کوئی بھی کافی نہیں اس کے عوض،

(۱) کنز العمال: ۴۱۳۲۶

يَآ اَحَدَ مَنْ لَّآ اَحَدَ لَهٗ، يَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ

اے سب کچھ بے کسوں کے ، اے سہارے بے سہاروں کے ،

لَهٗ ، اِنْقَطَعَ الرَّجَآءُ اِلَّا مِنْكَ، نَجِّنِیْ مِمَّآ اَنَا فِيْهِ

امیدیں منقطع ہو چکی ہیں مگر آپ سے، مجھے نجات دیجئے اس حال سے جس میں میں ہوں،

وَاَعِنِّیْ عَلٰی مَآ اَنَا عَلَيْهِ، مِمَّا نَزَلَ بِیْ بِجَاهِ وَجْهِكَ

اور جو بلا نازل ہو چکی ہے اس کے مقابلے میں میری مدد کیجئے، صدقے اپنی کریم ذات کے

الْكَرِيْمِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ اٰمِيْنَ[1] اَللّٰهُمَّ

اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے اس حق کے طفیل جو آپ پر ہے، (آمین)۔ یا اللہ!

احْرُسْنِیْ بِعَيْنِكَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ ، وَاكْنُفْنِیْ

میری نگہبانی کیجئے، اس آنکھ سے جو کبھی سوتی نہیں، اور مجھے اپنی قوت کی آڑ میں لیجئے،

بِرُكْنِكَ الَّذِیْ لَا يُرَامُ، وَارْحَمْنِیْ بِقُدْرَتِكَ عَلَیَّ

جس کے پاس کوئی پھٹک نہیں سکتا، اور مجھ پر اپنی اس قدرت سے رحم کیجئے جو آپ کو مجھ پر حاصل ہے،

فَلَآ اَهْلِكَ وَاَنْتَ رَجَآئِیْ ، فَكَمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ

تاکہ میں ہلاک نہ ہوں، اور آپ میری امید گاہ ہیں ، کتنی نعمتیں آپ نے

اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَیَّ قَلَّ لَكَ بِهَا شُكْرِیْ ،وَكَمْ

مجھے دیں اور میرا ان کے لیے شکر کم ہی رہا اور کتنی

(۱) کنز العمال: ۳۴۲۵

مِّنْ بَلِيَّةٍ ابْتَلَيْتَنِىْ بِهَا قَلَّ لَكَ بِهَا صَبْرِىْ،

مصیبتیں ہیں جن میں آپ نے مجھے مبتلا کیا اور میرا صبر ان پر کم رہا،

فَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ نِعْمَتِهٖ شُكْرِىْ فَلَمْ يَحْرِمْنِىْ،

اے وہ ذات! کہ اس کی نعمت کے وقت میرا شکر کم رہا، پھر بھی اس نے مجھے محروم نہ کیا

وَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ بَلِيَّتِهٖ صَبْرِىْ فَلَمْ يَخْذُلْنِىْ،

اے وہ ذات! کہ اس کے ابتلا کے وقت میرا صبر کم رہا، پھر بھی اس نے میرا ساتھ نہ چھوڑا،

وَيَا مَنْ رَّاٰنِىْ عَلَى الْخَطَايَا فَلَمْ يَفْضَحْنِىْ[1] ۔ يَا ذَا

اے وہ ذات! جس نے مجھے گناہوں پر دیکھا پھر بھی رسوا نہ کیا، اے ایسے احسان والے!

الْمَعْرُوْفِ الَّذِىْ لَا يَنْقَضِىْ اَبَدًا، وَيَا ذَا النَّعْمَآءِ

جس کے احسان کبھی ختم نہ ہوں، اور ایسی نعمتوں والے آقا جس کی

الَّتِىْ لَا تُحْصٰى اَبَدًا، اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى

نعمتیں کبھی شمار نہ ہوسکیں، میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ، وَبِكَ اَدْرَاُ فِىْ نُحُوْرِ الْاَعْدَاءِ

اور آپ کی آل پر رحمتِ کاملہ نازل فرما دیجئے، اور آپ ہی کے زور پر بھڑ جاتا ہوں، دشمنوں

وَالْجَبَابِرَةِ[2] ۔ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّىْ عَلٰى دِيْنِىْ بِالدُّنْيَا

اور زور آوروں کے مقابلے میں ۔ یا اللہ! میرے دین پر دنیا سے مدد فرمائیے،

(۱) کنز العمال: ۳۴۴۱
(۲) کنز العمال: ۳۴۴۱

وَعَلٰى اٰخِرَتِيْ بِالتَّقْوٰى ، وَاحْفَظْنِيْ فِيْمَا غِبْتُ

اور میری آخرت پر تقوے سے مدد فرمائیے، اور آپ ہی حفاظت فرمائیے میری ان چیزوں کی، جو آنکھوں

عَنْهُ، وَلَا تَكِلْنِيْٓ اِلٰى نَفْسِيْ فِيْمَا حَضَرْتُهٗ، يَا مَنْ

سے دور ہیں، اور مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کیجئے، ان چیزوں میں جو میرے سامنے ہیں، اے وہ

لَّا تَضُرُّهُ الذُّنُوْبُ ، وَلَا تَنْقُصُهُ الْمَغْفِرَةُ

ذات! کہ اسے نہ گناہ نقصان پہنچا سکتے ہیں اور نہ اس کے ہاں مغفرت کوئی کمی کرتی ہے،

هَبْ لِيْ مَا لَا يَنْقُصُكَ ، وَاغْفِرْ لِيْ مَا لَا يَضُرُّكَ

مجھے وہ چیز دیجئے جو آپ کے ہاں کمی نہیں کرتی، اور مجھے معاف کر دیجئے، وہ چیز جو آپ کو نقصان نہیں پہنچاتی (یعنی میرے گناہ)

اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ، اَسْئَلُكَ فَرَجًا قَرِيْبًا وَّصَبْرًا

بیشک آپ ہی بڑے دینے والے ہیں، میں آپ سے فوری کشادگی کی ، اور صبر

جَمِيْلًا وَّ رِزْقًا وَّاسِعًا، وَ الْعَافِيَةَ مِنْ جَمِيْعِ

جمیل کی، اور رزق وسیع کی ، اور تمام بلاؤں سے امن کی درخواست کرتا ہوں، اور

الْبَلَآءِ، وَاَسْئَلُكَ تَمَامَ الْعَافِيَةِ ، وَاَسْئَلُكَ

میں آپ سے پورا چین مانگتا ہوں ، اور آپ سے اس چین کا

دَوَامَ الْعَافِيَةِ، وَاَسْئَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ ،

دوام مانگتا ہوں ، اور آپ سے اس چین پر شکر کی توفیق مانگتا ہوں،

وَاَسْئَلُكَ الْغِنٰى عَنِ النَّاسِ ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اور آپ سے مخلوق کی طرف سے بے نیازی مانگتا ہوں، اور نہ کوئی بچاؤ ہے (گناہ سے) اور نہ

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔[1] اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَرِيْرَتِيْ

کوئی قوت ہے (نیکی کی) بجز اللہ بزرگ برتر کے۔ یا اللہ! میرے باطن کو

خَيْرًا مِّنْ عَلَانِيَتِيْ ، وَاجْعَلْ عَلَانِيَتِيْ صَالِحَةً۔

میرے ظاہر سے بہتر بنادیجئے ، اور ظاہر کو صالح بنادیجئے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْتِي النَّاسَ ،

یا اللہ! میں آپ سے درخواست کرتا ہوں ان اچھی چیزوں کی جو آپ لوگوں کو دیتے ہیں،

مِنَ الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ غَيْرَ ضَآلٍّ وَّ لَا

مال ہو یا بیوی بچے ، میں نہ گمراہ ہوں ، اور نہ

مُضِلٍّ۔[2] اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الْمُنْتَخَبِيْنَ ،

گمراہ کرنے والا ۔ یا اللہ! ہمیں ان منتخب بندوں میں سے بنا لیجئے،

اَلْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ الْوَفْدِ الْمُتَقَبَّلِيْنَ۔[3] اَللّٰهُمَّ

جن کی چہرے اور اعضاء روشن ہونگے، اور جو مقبول مہمان ہونگے۔ یا اللہ!

اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ نَفْسًا بِكَ مُطْمَئِنَّةً ، تُؤْمِنُ بِلِقَآئِكَ

میں آپ سے ایسا نفس مانگتا ہوں جو آپ پر اطمینان رکھے، اور آپ سے ملنے کا یقین رکھے،

(۱) کنز العمال: ۵۱۱۰ (۲) الترمذی: ۳۵۸۶ (۳) احمد: ۱۵۵۵۴

وَتَرْضٰى بِقَضَآئِكَ وَتَقْنَعُ بِعَطَآئِكَ (۱) ۔ اَللّٰهُمَّ

اور آپ کی مشیت پر راضی رہے، اور آپ کی عطا پر قناعت کرے۔ یا اللہ!

لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَآئِمًا مَّعَ دَوَامِكَ، وَلَكَ الْحَمْدُ

آپ ہی کے لیے ایسی حمد ہے، کہ آپ کی ہمیشگی کے ساتھ وہ بھی ہمیشہ رہے، اور آپ ہی کے لیے

حَمْدًا خَالِدًا مَّعَ خُلُوْدِكَ ، وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا

ایسی حمد کہ آپ کے دوام کے ساتھ وہ بھی دائم رہے، اور آپ ہی کے لیے ایسی حمد

لَّا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ مَشِيَّتِكَ ، وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا

کہ اسکی انتہا آپ کی مشیت کے ادھر نہیں، اور آپ ہی کے لیے ایسی حمد ہے

لَّا يُرِيْدُ قَآئِلُهٗ اِلَّا رِضَاكَ ، وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا

کہ اسکے قائل کا مقصود آپ کی خوشنودی ہے، اور آپ ہی کے لیے ایسی حمد ہے

عِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَّ تَنَفُّسِ كُلِّ نَفْسٍ (۲) ۔

جو ہر پلک جھپکانے، اور ہر سانس لینے کے ساتھ ہو۔

اَللّٰهُمَّ اَقْبِلْ بِقَلْبِيْٓ اِلٰى دِيْنِكَ ، وَاحْفَظْ مِنْ

یا اللہ! میرے دل کو اپنے دین کی طرف متوجہ کر دیجئے، اور اپنی رحمت سے ہماری حفاظت

وَّرَآئِنَا بِرَحْمَتِكَ (۳) ۔ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِيْٓ اَنْ اَزِلَّ وَاهْدِنِيْٓ

فرمائیے اِدھر اُدھر سے، یا اللہ! مجھے ثابت قدم رکھئے کہ کہیں میں ڈگمگا نہ جاؤں اور مجھے ہدایت پر رکھئے

(۱) المعجم الکبیر للطبرانی: ۷۴۹۰ (۲) کنز العمال: ۳۸۵۷ (۳) ابی یعلیٰ: ۳۴۸۵

اَنْ اَضِلَّ۔[1] اَللّٰهُمَّ كَمَا حُلْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ قَلْبِيْ

کہ کہیں میں گمراہ نہ ہو جاؤں۔ یا اللہ! آپ جس طرح حائل ہے مجھ میں اور میرے دل میں، تو

فَحُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ الشَّيْطَانِ وَعَمَلِهٖ۔[2] اَللّٰهُمَّ

آپ حائل ہو جایئے مجھ میں اور شیطان میں اور اس کے کام میں۔ یا اللہ!

ارْزُقْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَلَا تَحْرِمْنَا رِزْقَكَ، وَبَارِكْ

ہمیں اپنا فضل نصیب فرمایئے، اور ہمیں اپنے رزق سے محروم نہ رکھئے، اور جو رزق آپ نے ہمیں

لَنَا فِيْمَا رَزَقْتَنَا وَاجْعَلْ غِنَآءَنَا فِيْٓ اَنْفُسِنَا،

دیا ہے اس میں برکت دیجئے، اور ہمارے دلوں کو غنی کر دیجئے،

وَاجْعَلْ رَغْبَتَنَا فِيْمَا عِنْدَكَ۔[3] اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ

اور جو کچھ آپ کے پاس ہے، اس کی طرف ہمیں رغبت دیجئے۔ یا اللہ! مجھے ان لوگوں میں سے بنا دیجئے

مِمَّنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهٗ وَاسْتَهْدَاكَ فَهَدَيْتَهٗ،

جنہوں نے آپ پر توکل کیا سو آپ ان کے لئے کافی ہو گئے، اور انہوں نے آپ سے ہدایت چاہی تو آپ نے انہیں ہدایت دیدی،

وَاسْتَنْصَرَكَ فَنَصَرْتَهٗ۔[4] اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ وَسَاوِسَ

اور انہوں نے آپ سے مدد چاہی تو آپ نے انہیں مدد دی۔ یا اللہ! میرے دل کے وسوسوں کو

قَلْبِيْ خَشْيَتَكَ وَذِكْرَكَ، وَاجْعَلْ هِمَّتِيْ وَهَوَايَ

اپنی خشیت اور اپنی یاد بنا دیجئے، اور میرے شوق اور ہمت کی چیز کو وہی کر دیجئے

(۱) الحزب الاعظم، المنزل السادس: ص ۲۵
(۲) الحزب الاعظم، المنزل السادس: ص ۲۶
(۳) کنز العمال: ۳۸۰۱
(۴) کنز العمال: ۵۱۰۶

فِيْمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى ۔ اَللّٰهُمَّ وَمَا ابْتَلَيْتَنِيْ بِهٖ

جسے آپ اچھا سمجھتے ہیں اور پسند کرتے ہیں۔ یا اللہ! آپ میرا امتحان نرمی

مِنْ رَّخَآءٍ وَّشِدَّةٍ ، فَمَسِّكْنِيْ بِسُنَّةِ الْحَقِّ

یا سختی غرض جس چیز سے بھی کریں ، تو مجھے طریق حق

وَشَرِيْعَةِ الْاِسْلَامِ (۱) ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ تَمَامَ

اور شریعت اسلام پر جمائے رکھئے ۔ یا اللہ! میں آپ سے تمام اشیاء میں

النِّعْمَةِ فِي الْاَشْيَآءِ كُلِّهَا ، وَالشُّكْرَ لَكَ عَلَيْهَا

نعمت کے پورے ہونے کی، اوران پر آپ کے شکر کی توفیق پانے کی درخواست کرتا ہوں،

حَتّٰى تَرْضٰى ، وَبَعْدَ الرِّضَى الْخِيَرَةَ فِيْ جَمِيْعِ مَا

یہاں تک کہ آپ خوش ہوجائیں، اور خوش ہوجانے کے بعد میرے لئے ایسی تمام چیزوں کو

يَكُوْنُ فِيْهِ الْخِيَرَةُ ، وَلِجَمِيْعِ مَيْسُوْرِ الْاُمُوْرِ كُلِّهَا

انتخاب کیجئے، جن میں انتخاب ہوتا ہے، اور انتخاب بھی سب ہی آسان کاموں کا،

لَا بِمَعْسُوْرِهَا يَا كَرِيْمُ (۲) ۔ اَللّٰهُمَّ فَالِقَ الْاِصْبَاحِ

نہ کہ دشوار کاموں کا اے کریم ۔ یا اللہ! صبح کے نکالنے والے!

وَجَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ،

اور رات کو آرام کا وقت بنانے والے ، اورسورج اور چاند کو وقت کا معیار بنانے والے !

(۱) الحزب الاعظم، المنزل السادس: ص ۳۶
(۲) کنز العمال: ۵۰۳۴

قَوِّنِيْ عَلَى الْجِهَادِ فِيْ سَبِيْلِكَ [1] اَللّٰهُمَّ لَكَ

مجھے اپنی راہ میں جان لڑانے کی قوت دیجئے۔ یا اللہ! آپ ہی کیلئے

الْحَمْدُ فِيْ بَلَآئِكَ وَ صَنِيْعِكَ اِلٰى خَلْقِكَ ،

حمد ہے، آپ کے آزمانے میں، اور اپنی مخلوق کے ساتھ آپ کے برتاؤ میں،

وَلَكَ الْحَمْدُ فِيْ بَلَآئِكَ وَصَنِيْعِكَ اِلٰٓى اَهْلِ

اور آپ ہی کیلئے حمد ہیں، آپ کے آزمانے اور ہمارے گھر والوں کے ساتھ آپ کے

بُيُوْتِنَا، وَلَكَ الْحَمْدُ فِيْ بَلَآئِكَ وَصَنِيْعِكَ اِلٰٓى

برتاؤ میں، آپ ہی کیلئے حمد ہے آپ کے آزمانے میں، اور خاص ہماری

اَنْفُسِنَا خَآصَّةً، وَ لَكَ الْحَمْدُ بِمَا هَدَيْتَنَا، وَلَكَ

جانوں کے ساتھ آپ کے برتاؤ میں، اور آپ ہی کے لئے حمد ہے اس پر کہ آپ نے ہمیں ہدایت دی،

الْحَمْدُ بِمَآ اَكْرَمْتَنَا، وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَا سَتَرْتَنَا،

اور آپ ہی کے لئے حمد ہے اس پر کہ آپ نے ہمیں عزت دی، اور آپ ہی کے لئے حمد ہے کہ آپ نے ہماری پردہ پوشی کی،

وَ لَكَ الْحَمْدُ بِالْقُرْاٰنِ، وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْاَهْلِ وَالْمَالِ،

اور آپ ہی کے لئے حمد ہے قرآن کریم عطا کرنے پر، اور آپ ہی کے لئے حمد ہے اہل و مال پر،

وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْمُعَافَاةِ ، وَ لَكَ الْحَمْدُ حَتّٰى تَرْضٰى ،

اور آپ ہی کے لئے حمد ہے درگذر کرنے پر اور آپ ہی کے لئے حمد ہے یہاں تک کہ آپ خوش ہو جائے،

(۱) مؤطا مالک: ۲۱/۱

وَلَكَ الْحَمْدُ إِذَا رَضِيْتَ يَآ أَهْلَ التَّقْوٰى

اور آپ ہی کے لئے حمد ہے، جب کہ آپ خوش ہو جائیں، اے وہ ذات! جس سے ڈرنا چاہئے اور

وَأَهْلَ الْمَغْفِرَةِ [1] اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِيْ لِمَا تُحِبُّ

اے وہ ذات! کہ آپ ہی مغفرت فرما سکتے ہیں۔ یا اللہ! مجھے اس چیز کی توفیق دیجئے جسے آپ اچھا

وَتَرْضٰى ، مِنَ الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ وَالْفِعْلِ وَالنِّيَّةِ

سمجھیں، اور پسند کریں ، خواہ وہ قول ہو یا عمل ، یا فعل یا نیت،

وَالْهُدٰى ، إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ [2] اَللّٰهُمَّ

یا طریقہ ، بے شک آپ ہی ہر چیز پر قادر ہیں ، یا اللہ!

إِنِّيْٓ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ خَلِيْلٍ مَّاكِرٍ عَيْنَاهُ تَرَيَانِيْ

میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں ایسے مکار دوست سے، جس کی آنکھیں تو مجھے دیکھتی ہیں،

وَقَلْبُهٗ يَرْعَانِيْ ، إِنْ رَّاٰى حَسَنَةً دَفَنَهَا ، وَإِنْ

اور اس کا دل میری ٹوہ میں رہتا ہے، اگر وہ بھلائی دیکھے تو اسے دبا دے،

رَّاٰى سَيِّئَةً أَذَاعَهَا [3] اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ

اور برائی دیکھے تو اس کا چرچا کرے۔ یا اللہ! میں شدت فقر ، اور شدت محتاجی سے

الْبُؤْسِ وَالتَّبَآؤُسِ [4] اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ

آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔ یا اللہ! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں،

(۱) کنز العمال: ۵۱۰۰ (۲) کنز العمال: ۳۷۹۷ (۳) کنز العمال: ۳۶۶۶
(۴) الحزب الاعظم، المنزل السادس: ص ۱۵

اِبْلِيْسَ وَجُنُوْدِهٖ ۔[1] اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

ابلیس اور اس کے لشکر سے۔ یا اللہ! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں،

فِتْنَةِ النِّسَآءِ ۔[2] اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ

عورتوں کے فتنے سے۔ یا اللہ! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں اس سے

تَصُدَّ عَنِّيْ وَجْهَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۔[3] اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

کہ آپ قیامت کے دن مجھ سے منہ پھیرلیں ۔ یا اللہ! میں آپ کی

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ يُّخْزِيْنِيْ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

پناہ میں آتا ہوں، ہر اس عمل سے جو مجھے رسواء کردے، اور آپ کی پناہ میں آتا ہوں ہر ایسے

كُلِّ صَاحِبٍ يُّؤْذِيْنِيْ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ اَمَلٍ

برے ساتھی سے جو مجھے تکلیف دے، اور آپ کی پناہ میں آتا ہوں ہر ایسے منصوبے سے جو مجھے

يُّلْهِيْنِيْ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ فَقْرٍ يُّنْسِيْنِيْ، وَاَعُوْذُ

غافل کردے، اور آپ کی پناہ میں آتا ہوں ہر ایسے فقر سے جو مجھے بھول میں ڈالدے، اور میں

بِكَ مِنْ كُلِّ غِنًى يُّطْغِيْنِيْ ۔[4] اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ

آپ کی پناہ میں آتا ہوں ہر ایسی دولت سے جو مجھے سرکش بنادے ۔ یا اللہ! میں آپ کی پناہ میں

مِنْ مَّوْتِ الْهَمِّ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَّوْتِ الْغَمِّ ۔[5]

آتا ہوں، فکر کی موت سے، اور آپ کی پناہ میں آتا ہوں غم کی موت سے۔

(۱) عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: ۱۵۵
(۲) کنز العمال: ۳۶۸۷
(۳) المعجم الکبیر للطبرانی: ۷۰۴۸ (۵) کنز العمال: ۳۶۷۵
(۴) عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: ۱۱۹

المنزل السابع یوم الجُمُعة

ساتویں منزل بروز جمعہ (آدینہ)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان ، نہایت رحم والے ہیں

یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ ۔ اَللّٰھُمَّ یَا کَبِیۡرُ یَا سَمِیۡعُ

اے میرے رب! اے میرے رب! اے میرے رب! یااللہ! اے بڑے اے سننے والے!

یَا بَصِیۡرُ یَا مَنۡ لَّا شَرِیۡكَ لَهٗ وَلَا وَزِیۡرَ لَهٗ،

اے دیکھنے والے! اے وہ (ذات) کہ جس کا کوئی شریک ہے نہ کوئی مشیر،

وَیَا خَالِقَ الشَّمۡسِ وَالۡقَمَرِ الۡمُنِیۡرِ، وَیَا عِصۡمَةَ

اے روشن آفتاب و ماہتاب کے پیدا کرنے والے! اور اے مصیبت زدہ ،

الۡبَآئِسِ الۡخَآئِفِ الۡمُسۡتَجِیۡرِ، وَیَا رَازِقَ الطِّفۡلِ

ڈرنے والے اور پناہ ڈھونڈنے والے کی پناہ، اور ننھے بچے کو روزی پہنچانے والے،

الصَّغِیۡرِ وَیَا جَابِرَ الۡعَظۡمِ الۡکَسِیۡرِ، اَدۡعُوۡكَ

اور ٹوٹی ہوئی ہڈی کے جوڑنے والے ، میں آپ سے سوال

دُعَآءَ الْبَآئِسِ الْفَقِيْرِ، كَدُعَآءِ الْمُضْطَرِّ الضَّرِيْرِ،

کرتا ہوں، مصیبت زدہ، محتاج کا سا سوال کرنا، جیسے بے قرار، آفت زدہ سوال کرتا ہے،

اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ، وَبِمَفَاتِيْحِ

اور میں آپ سے سوال کرتا ہوں آپ کے عرش کے بندھائے عزت کے واسطے سے، اور آپ

الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ، وَبِالْاَسْمَآءِ الثَّمَانِيَةِ

کی کتاب کی رحمت کی کنجیوں کے واسطے سے، اور ان کی آٹھ ناموں کے واسطے سے

الْمَكْتُوْبَةِ عَلٰى قَرْنِ الشَّمْسِ، اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ

جو رخِ آفتاب پر لکھے ہوئے ہیں، یہ کہ اس قرآنِ کریم کو

رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَجَلَآءَ حُزْنِيْ[1] رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا

میرے دل کی بہار، اور میرے غم کی کشادگی بنا دیجئے۔ اے ہماری پروردگار! ہمیں دنیا میں

كَذَا وَكَذَا يَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ، وَيَا صَاحِبَ

فلاں فلاں چیزیں عطا کیجئے، اے غم گسار ہر اکیلے کے، اور اے رفیق

كُلِّ فَرِيْدٍ وَّ يَا قَرِيْبًا غَيْرَ بَعِيْدٍ، وَيَا شَاهِدًا

ہر تنہا کے، اور اے ایسا قریب جو بعید نہیں، اور اے ایسا حاضر

غَيْرَ غَآئِبٍ وَّ يَا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوْبٍ، يَا حَيُّ

جو غائب نہیں، اور ایسا غالب جو مغلوب نہیں، یا حی!

(۱) الحزب الاعظم، المنزل السادس: ص ۸

يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ، يَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ

یا قیوم! بزرگی اور عظمت والے! اور اے آسمانوں اور زمین کے

وَالْاَرْضِ وَيَا زَيْنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، يَا جَبَّارَ

نور! اور اے آسمانوں اور زمین کی زینت! اے آسمانوں اور زمین کے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، يَا عِمَادَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

تھامنے والے! اور اے آسمانوں اور زمین کے انتظام رکھنے والے!

يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، وَيَا قَيَّامَ السَّمٰوٰتِ

اور اے آسمانوں اور زمین کی موجد! اور اے آسمانوں اور زمین کے

وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ، يَا صَرِيْخَ

قائم رکھنے والے! اور بزرگی اور عظمت والے! اور اے فریادیوں کے

الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَمُنْتَهَى الْعَآئِذِيْنَ، وَالْمُفَرِّجُ عَنِ

فریاد رس، اور پناہ مانگنے والوں کی آخری ڈور! اے بے چینوں کو

الْمَكْرُوْبِيْنَ وَالْمُرَوِّحُ عَنِ الْمَغْمُوْمِيْنَ، وَمُجِيْبَ

کشادگی دینے والے! اور غم زدوں کو راحت دینے والے! اور بے قراروں کی

دُعَآءِ الْمُضْطَرِّيْنَ وَيَا كَاشِفَ الْمَكْرُوْبِ، يَآ اِلٰهَ

دعا کے قبول کرنے والے! اور اے صاحب کرب کو شفا دینے والے! اے الہ العلمین!

الْعَالَمِيْنَ وَيَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، مَنْزُوْلٌ بِكَ كُلُّ

اور اے ارحم الرحمین ! آپ ہی کے سامنے ہر حاجت پیش کی جاتی ہے۔

حَاجَةٍ۔[1] اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ خَلَّاقٌ عَظِيْمٌ اِنَّكَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ،

یا اللہ ! آپ بڑے پیدا کرنے والے ہیں، آپ سب کچھ سنتے ہیں، آپ سب کچھ جانتے ہیں،

اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ اِنَّكَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔

آپ غفور ہیں ، آپ رحیم ہیں ، آپ ہی عرشِ عظیم کے مالک ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ الْبَرُّ الْجَوَّادُ الْكَرِيْمُ، اِغْفِرْلِيْ

یا اللہ! آپ محسن ہیں، صاحبِ جود ہیں، صاحبِ کرم ہیں، آپ مجھے بخش دیجئے،اور مجھ پر

وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ، وَاسْتُرْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ

رحم کیجئے،اور مجھے چین دیجئے اور مجھے رزق دیجئے،اور پردہ پوشی کیجئے،اور میرے نقصان کو پورا کیجئے،

وَارْفَعْنِيْ وَاهْدِنِيْ، وَلَا تُضِلَّنِيْ وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ

اور مجھے بلندی دیجئے،اور مجھے ہدایت دیجئے،اور مجھے گمراہ نہ کیجئے،اور اپنی رحمت سے مجھے جنت

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ، اِلَيْكَ رَبِّ

میں داخل کردیجئے ، اے ارحم الرحمین ! اے میرے پروردگار ! مجھے اپنا

فَحَبِّبْنِيْ، وَفِيْ نَفْسِيْ لَكَ فَذَلِّلْنِيْ ، وَفِيْٓ اَعْيُنِ

محبوب بنالیجئے،اور میرے دل میں اپنے مقابلے میں فرمانبرداری ڈال دیجئے،اور لوگوں کی

(۱) المعجم الاوسط للطبرانی: ۱۴۵

النَّاسِ فَعَظِّمْنِیْ وَمِنْ سَیِّءِ الْاَخْلَاقِ فَجَنِّبْنِیْ۔

نظر میں مجھے معزز کردیجئے ، اور برے اخلاق سے مجھے بچا لیجئے،

اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ سَاَلْتَنَا مِنْ اَنْفُسِنَا مَا لَا نَمْلِكُهٗٓ

یا اللہ ! آپ نے ہماری ذات کے ان اعمال کو طلب کیا ہے، جن پر ہم کوئی اختیار آپ کی توفیق

اِلَّا بِكَ ، فَاَعْطِنَا مِنْهَا مَا یُرْضِیْكَ عَنَّا۔(۱)

کے بغیر نہیں رکھتے، تو آپ ہمیں ان میں سے اس عمل کی توفیق دیدیجئے جو آپ کو ہم سے رضامند کردیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا دَآئِمًا ، وَاَسْئَلُكَ

یا اللہ! میں آپ سے ہمیشہ رہنے والا ایمان طلب کرتا ہوں، آپ سے خشوع والا دل

قَلْبًا خَاشِعًا وَّاَسْئَلُكَ یَقِیْنًا صَادِقًا ، وَاَسْئَلُكَ

طلب کرتا ہوں ، اور آپ سے سچا یقین طلب کرتا ہوں ، اور آپ سے

دِیْنًا قَیِّمًا ، وَاَسْئَلُكَ الْعَافِیَةَ مِنْ كُلِّ بَلِیَّةٍ ،

دین مستقیم طلب کرتا ہوں ، اور آپ سے ہر بلا سے امن طلب کرتا ہوں،

وَاَسْئَلُكَ دَوَامَ الْعَافِیَةِ ، وَاَسْئَلُكَ الشُّكْرَ

اور آپ سے امن کا دوام طلب کرتا ہوں ، اور آپ سے امن پر شکر

عَلَی الْعَافِیَةِ ، وَاَسْئَلُكَ الْغِنٰی عَنِ النَّاسِ ۔

طلب کرتا ہوں اور آپ سے مخلوق کی طرف سے بے نیازی طلب کرتا ہوں۔

(۱) کنز العمال: ۵۱۱۱

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تُبْتُ اِلَيْكَ مِنْهُ

یااللہ ! میں آپ سے اس گناہ کی معافی چاہتا ہوں، جس سے میں نے توبہ کی

ثُمَّ عُدْتُّ فِيْهِ ، وَاسْتَغْفِرُكَ لِمَآ اَعْطَيْتُكَ

پھرلوٹ کراس کوکیاہو،اورمیں آپ سے اس عہدکی معافی چاہتاہوں،جومیں نے اپنی جانب

مِنْ نَفْسِیْ ثُمَّ لَمْ اُوْفِ لَكَ بِهٖ ، وَاَسْتَغْفِرُكَ

سے دیاہو،اورپھراس کوپورانہ کیاہو،اورمیں آپ سے ان نعمتوں کے بارے معافی چاہتا

لِلنِّعَمِ الَّتِیْ تَقَوَّيْتُ بِهَا عَلٰی مَعْصِيَتِكَ ،

ہوں، جن سے میں نے قوت حاصل کرکے اسے آپ کی نافرمانی میں لگا دیا،

وَاَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ خَيْرٍ اَرَدْتُّ بِهٖ وَجْهَكَ

اورآپ سے معافی چاہتاہوں اس نیکی کے بارے میں کہ میں نے اس کوخالصتہً آپ کے لئے کرناچاہا،

فَخَالَطَنِیْ فِيْهِ مَا لَيْسَ لَكَ ـ اَللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِیْ

پھراسمیں وہ چیز مل گئی جو خالص آپ کے لئے نہ تھی ۔ یا اللہ! مجھے رسوا نہ کیجئے، بے شک

فَاِنَّكَ بِیْ عَالِمٌ ، وَلَا تُعَذِّبْنِیْ فَاِنَّكَ عَلَیَّ قَادِرٌ۔[1]

آپ مجھے خوب جانتے ہیں، اور مجھے عذاب نہ دیجئے، بے شک آپ مجھ پر ہرطرح قدرت رکھتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ

یا اللہ ! ساتوں آسمانوں کے مالک ، اور عرش عظیم کے مالک۔

(۱) کنزالعمال: ۵۰۵۵

الْعَظِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ كُلَّ مُهِمٍّ مِّنْ حَيْثُ

یا اللہ ! آپ میرے لئے ہر مہم میں کافی ہوجائیے جس طرح

شِئْتَ، وَمِنْ اَيْنَ شِئْتَ، حَسْبِیَ اللّٰهُ لِدِيْنِیْ،

آپ چاہیں ،اور جس جگہ آپ چاہیں، اللہ تعالیٰ مجھے میرے دین کے لئے کافی ہیں،

حَسْبِیَ اللّٰهُ لِدُنْيَایَ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَآ اَهَمَّنِیْ ،

اللہ تعالیٰ مجھے میری دنیا کے لئے کافی ہیں، اللہ تعالیٰ مجھے میری فکروں کے لئے کافی ہیں،

حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰی عَلَیَّ ، حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَنْ

مجھے اللہ تعالیٰ اس شخص کے لئے کافی ہیں جو مجھ پر زیادتی کرتا ہو، مجھے اللہ تعالیٰ اس شخص کے

حَسَدَنِیْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَنْ كَادَنِیْ بِسُوْٓءٍ، حَسْبِیَ

لئے کافی جو مجھ سے حسد کرتا ہو، مجھے اللہ تعالیٰ اس شخص کے لئے کافی ہیں جو مجھے برائی کے ساتھ

اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ، حَسْبِیَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَسْاَلَةِ فِی

دھوکہ دیتا ہے، مجھے اللہ تعالیٰ موت کے وقت کافی ہیں، مجھے اللہ تعالیٰ سوالِ قبر کے وقت کافی

الْقَبْرِ، حَسْبِیَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمِيْزَانِ، حَسْبِیَ اللّٰهُ

ہیں، مجھے اللہ تعالیٰ میزان کے پاس کافی ہیں ، مجھے اللہ تعالیٰ پل صراط

عِنْدَ الصِّرَاطِ، حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ

کے پاس کافی ہیں، مجھے اللہ تعالیٰ کافی ہیں کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی پر میں نے

تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ [1] اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

بھروسہ کیا اور وہی عرش عظیم کا رب ہے۔ یا اللہ!

اَسْئَلُكَ ثَوَابَ الشَّاكِرِيْنَ وَنُزُلَ الْمُقَرَّبِيْنَ ،

میں آپ سے شکر گذاروں کا سا ثواب مانگتا ہوں، اور مقربین کی سی مہمان داری،

وَمُرَافَقَةَ النَّبِيّٖنَ وَ يَقِيْنَ الصِّدِّيْقِيْنَ ، وَذِلَّةَ

اور رفاقت انبیاء (علیہم السلام) کی، اور صدیقوں کا سا اعتقاد، اوراہلِ تقویٰ

الْمُتَّقِيْنَ وَاِخْبَاتَ الْمُوْقِنِيْنَ ، حَتّٰى تَوَفَّانِيْ عَلٰى

کی سی خاکساری، اوراہلِ یقین کا سا خشوع، یہاں تک کہ آپ مجھے اسی حال پر اٹھالیں، اے

ذٰلِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ [2] اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ

سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے! ۔ یا اللہ! میں آپ سے مانگتا ہوں،

بِنِعْمَتِكَ السَّابِقَةِ عَلَيَّ ، وَ بَلَآئِكَ الْحَسَنِ الَّذِيْ

اُس انعام کے وسیلے سے جو سابق میں مجھ پر رہا، اور بہ واسطہ اس اچھے امتحان کے جو

ابْتَلَيْتَنِيْ بِهٖ وَفَضْلِكَ الَّذِيْ فَضَّلْتَ عَلَيَّ ، اَنْ

آپ نے میرا لیا ہے، اور بہ وسیلہ اس فضل کے جو آپ نے مجھ پر کیا ہے، کہ

تُدْخِلَنِيَ الْجَنَّةَ بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ [3] ۔

آپ مجھے اپنے احسان اور فضل و رحمت سے جنت میں داخل کردیجئے۔

(۱) کنزالعمال: ۳۴۳۳ (۲) کنزالعمال: ۴۹۴۵ (۳) کنزالعمال: ۳۷۸۴

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا دَآئِمًا ، وَهُدًى قَيِّمًا

یا اللہ ! میں آپ سے ہمیشہ رہنے والا ایمان ، اور مستحکم ہدایت،

وَّ عِلْمًا نَّافِعًا۔[1] اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِفَاجِرٍ عِنْدِيْ

اور نفع بخش علم مانگتا ہوں۔ یا اللہ ! کسی بدکار کا مجھ پر احسان

نِعْمَةً اُكَافِيْهِ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔[2]

نہ ہونے دیجئے، کہ مجھے دنیا اور آخرت میں اس کی مکافات کرنی پڑے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ خُلُقِيْ ، وَ طَيِّبْ

یا اللہ ! میرے گناہ بخش دیجئے، اور میرے اخلاق کو وسیع کردیجئے، اور میری آمدنی کو

لِيْ كَسْبِيْ وَقَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ ، وَلَا تُذْهِبْ طَلَبِيْ

حلال رکھئے، اور جو کچھ آپ نے مجھے دے رکھا ہے اس پر مجھے قناعت دیجئے، اور اس چیز کی

اِلٰى شَيْءٍ صَرَفْتَهٗ عَنِّيْ۔[3] اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَجِيْرُكَ

طرف میری طلب نہ لے جائیے جو آپ نے مجھ سے ہٹالی ہو۔ یا اللہ! میں آپ کی پناہ میں آتا

مِنْ جَمِيْعِ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْتَ ، وَاَحْتَرِسُ بِكَ

ہوں ان تمام چیزوں سے جو آپ نے پیدا کی ہیں، اور ان سے آپ کی حفاظت میں

مِنْهُنَّ، وَاجْعَلْ لِّيْ عِنْدَكَ وَلِيْجَةً، وَاجْعَلْ لِّيْ

آتا ہوں ، اور میرے لیے اپنے یہاں رسائی پیدا کر لیجئے، اور میرے لیے

(۱) کنز العمال: ۳۷۸۹ (۲) کنز العمال: ۳۸۱۰ (۳) کنز العمال: ۳۸۳۴

عِنْدَكَ زُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ، وَاجْعَلْنِىْ مِمَّنْ

اپنے یہاں تقرب اور رجوع نیک کر دیجئے، اور مجھے ان لوگوں میں سے بنا دیجئے جو آپکے

يَّخَافُ مَقَامَكَ وَ وَعِيْدَكَ وَيَرْجُوْ لِقَآءَكَ،

سامنے کھڑے ہونے سے اور آپ کی وعید سے ڈرتے ہیں، اور آپ کے دیدار کی تمنا رکھتے ہیں،

وَاجْعَلْنِىْ مِمَّنْ يَّتُوْبُ اِلَيْكَ تَوْبَةً نَّصُوْحًا،

اور مجھے ان لوگوں میں سے بنا دیجئے جو آپ کی طرف توبہ کرتے ہیں خالص توبہ،

وَاَسْئَلُكَ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا، وَعِلْمًا نَّجِيْحًا وَّسَعْيًا

اور میں آپ ہی سے طلب کرتا ہوں عمل مقبول، اور کار آمد علم، اور سعی مشکور،

مَّشْكُوْرًا، وَتِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ۔[1] اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ

اور ایسی (کامیاب) تجارت جسمیں گھاٹا نہ ہو۔ یا اللہ! میں آپ سے مانگتا ہوں

فِكَاكَ رَقَبَتِىْ مِنَ النَّارِ۔[2] اَللّٰهُمَّ اَعِنِّىْ عَلٰى غَمَرَاتِ

دوزخ سے جاں بخشی۔ یا اللہ! میری مدد فرمایئے موت کی بے ہوشیوں پر،

الْمَوْتِ وَسَكَرَاتِ الْمَوْتِ۔[3] اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ وَارْحَمْنِىْ

اور موت کی سختیوں پر۔ یا اللہ! مجھے بخش دیجئے، اور مجھ پر رحم فرمایئے،

وَاَلْحِقْنِىْ بِالرَّفِيْقِ الْاَعْلٰى۔[4] اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ

اور مجھے اعلیٰ رفیقوں میں شامل فرمایئے۔ یا اللہ! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں

(۱) کنز العمال: ۳۸۵۰ (۲) کنز العمال: ۴۹۶۶ (۳) الترمذی: ۹۷۸ (۴) البخاری: ۴۱۷۶

بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْـًٔا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ ،

اس سے کہ آپ کے ساتھ کچھ بھی شریک کروں درانحالیکہ میں اس کو جانتا ہوں،

وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ،[1] وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ

اور آپ سے (شرک) کی معافی چاہتا ہوں جسے میں نہیں جانتا ہوں، اور آپ کی پناہ میں آتا

يَّدْعُوَ عَلَيَّ رَحِمٌ قَطَعْتُهَا۔[2] اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ

ہوں اس سے کہ مجھے کوئی رشتے دار بد دعا دے جسکی میں نے حق تلفی کی ہو۔ یا اللہ! میں آپ کی

مِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ، وَمِنْ شَرِّ مَنْ

پناہ میں آتا ہوں اُس حیوان کے شر سے جو پیٹ کے بل چلتا ہے، اور اس حیوان کے شر

يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ، وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى

سے جو دو پیروں پر چلتا ہے، اور اُس حیوان کے شر سے جو چار پیروں پر

اَرْبَعٍ۔[3] اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنِ امْرَاَةٍ تُشَيِّبُنِيْ

چلتا ہے۔ یا اللہ! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں اس عورت سے، جو مجھے بڑھاپے سے پہلے

قَبْلَ الْمَشِيْبِ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّلَدٍ يَّكُوْنُ عَلَيَّ

بوڑھا کردے ، اور آپ کی پناہ میں آتا ہوں ایسی اولاد سے جو مجھ پر

وَبَالًا، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّالٍ يَّكُوْنُ عَلَيَّ عَذَابًا۔[4]

وبال ہو، اور آپ کی پناہ میں آتا ہوں ایسے مال سے، جو میرے حق میں عذاب ہو۔

(۱) ابی یعلی: ۵۸ (۲) المعجم الکبیر للطبرانی: ۴۸۴۹ (۳) المعجم الاوسط للطبرانی: ۹۳۰۴ (۴) المعجم الاوسط للطبرانی: ۶۱۸۰

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّكِّ فِي الْحَقِّ بَعْدَ

یا اللہ! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں حق بات میں اعتقاد کے بعد شک

الْيَقِيْنِ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ،

لانے سے، اور آپ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے،

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ يَوْمِ الدِّيْنِ(۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

اور آپ کی پناہ میں آتا ہوں روزِ جزا کی سختی سے۔ یا اللہ! میں آپ کی پناہ میں

اَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّوْتِ الْفُجَآءَةِ، وَمِنْ لَّدْغِ الْحَيَّةِ،

آتا ہوں ناگہانی موت سے، اور سانپ کے کاٹنے سے،

وَمِنَ السَّبُعِ وَمِنَ الْغَرَقِ وَمِنَ الْحَرَقِ، وَمِنْ اَنْ

اور درندے سے، اور ڈوبنے سے، اور جل جانے سے، اور اس سے کہ

اَخِرَّ عَلٰى شَيْءٍ، وَمِنَ الْقَتْلِ عِنْدَ فِرَارِ الزَّحْفِ(۲)

کسی چیز پر میں گر پڑوں، اور لشکر کے بھاگنے کے وقت مارے جانے سے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِ ِالنَّبِيِّ

اور یا اللہ! درود نازل فرمایئے ہمارے آقا ہمارے مولا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو نبی ہیں،

الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

جو اُمّی ہیں اور آپ کی تمام اولاد اور اصحاب پر برکتیں اور سلامتی نازل فرمایئے۔

(۱) کنز العمال: ۳۸۱۷
(۲) کنز العمال: ۳۷۸۶

ثُمَّ يَقُوْلُ بَعْدَ الْخَتْمِ

پھر دعاؤں کو ختم کرنے کے بعد یہ کہے

وَتَقَبَّلْ هٰذِهِ الدَّعَوَاتِ فِيْ حَقِّ مَوْلٰنَا اَشْرَف

اور ان دعاؤں کو حضرت مولانا اشرف علی،

عَلِيْ وَمَوْلٰنَا وَصِيِّ اللهِ وَمَوْلٰنَا عَبْدِالْحَلِيْمِ

اور حضرت مولانا وصیّ اللہ، اور حضرت مولانا عبدالحلیم ،

وَمُفْــــتِيْ مُحَمَّدْ حَنِيْفْ وَفِيْ حَقِّ اٰبَآئِهِــمْ

اور حضرت مفتی محمد حنیف، اور انکے ماں باپ ،

وَاُمَّهَاتِهِمْ ، وَجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

اور تمام مومنین اور مومنات کے حق میں قبول کیجئے ،

وَصَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِ الْكَآئِنَاتِ، وَاَكْــرَمِ

اور رحمت کاملہ نازل فرمائیے سرور کائنات پر، اور بہترین

الْمَخْلُوْقَاتِ ، صَلٰوةً تَسْبِقُ الْغَايَاتِ۔

مخلوقات پر ایسی رحمت جو انتہاؤں سے گذر جائے۔

حرا کی دیگر اصلاحی کتابیں

HIRA PUBLICATION™









Shop No.1/2, Plot No.18, Bushra Park, Old Panvel. 410206. Ph. +91-98929 15021
e-mail : hirapublication@gmail.com / website : www.shariat.info